SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

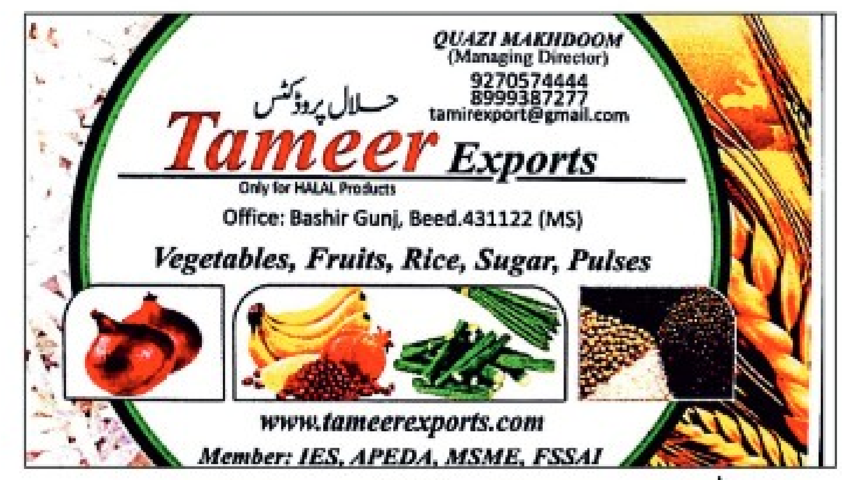

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 207 Sunday 2nd Aug 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۲۰۷ / مورخہ ۲ / اگست ۲۰۲۶ء، بروز اتوار، ۱۸ صفر المظفر / ۱۴۴۸ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

نیٹ یو جی کاؤنسلنگ 2026 کا شیڈول ہوا جاری

5 اگست سے شروع ہوگا رجسٹریشن

میڈیکل کاؤنسلنگ کمیٹی (ایم سی سی) نے نیٹ یو جی کاؤنسلنگ سے متعلق انفارمیشن بلیٹن اور کاؤنسلنگ اسکیم جاری کر دی ہے۔ امیدوار اب کاؤنسلنگ سے متعلق تمام قواعد، اہلیت، نشستوں کی تقسیم کے عمل اور ضروری رہنما ہدایات سرکاری ویب سائٹ mcc.nic.in پر دیکھ سکتے ہیں۔ ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس اور بی ایس سی نرسنگ میں آل انڈیا کوٹہ اور دیگر مرکزی اداروں کی نشستوں کے لیے رجسٹریشن 5 اگست 2026 سے شروع ہوگا۔ دی گئی جانکاری کے مطابق کاؤنسلنگ کا عمل چار مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔ پہلے راؤنڈ کے لیے رجسٹریشن 5 اگست سے شروع ہو کر 12 اگست 2026 کو دوپہر 3 بجے تک جاری رہے گا اور نشستوں کی تقسیم کا نتیجہ 17 اگست کو جاری کیا جائے گا۔ دوسرے راؤنڈ کے لیے رجسٹریشن 25 اگست سے شروع ہوگا اور 29 اگست 2026 کو دوپہر 3 بجے تک جاری رہے گا، جبکہ نشستوں کی تقسیم کا نتیجہ 2 ستمبر کو جاری کیا جائے گا۔ تیسرے راؤنڈ کے لیے رجسٹریشن 11 ستمبر سے شروع ہو کر 15 ستمبر 2026 کو دوپہر 3 بجے تک جاری رہے گا اور نشستوں کی تقسیم کا نتیجہ 18 ستمبر کو سامنے آئے گا۔ اس کے بعد آن لائن اسٹری ویکنسی راؤنڈ ہوگا، جس کے لیے رجسٹریشن 28 ستمبر سے شروع ہو کر 30 ستمبر 2026 کو دوپہر 3 بجے تک جاری رہے گا اور نشستوں کی تقسیم کا نتیجہ 3 اکتوبر کو جاری کیا جائے گا۔ امیدوار صرف تیسرے راؤنڈ تک نشست اپگریڈ کرنے کا اختیار استعمال کر سکیں گے۔ اس کے بعد اگر کوئی امیدوار مختص کی گئی نشست پر داخلہ لے لیتا ہے تو وہ نشست چھوڑ کر کاؤنسلنگ کے کسی مزید مرحلے میں حصہ نہیں لے سکے گا۔ ایم سی سی آن لائن طریقے سے آل انڈیا کوٹہ کی 15 فیصد نشستوں، ڈیمڈ یونیورسٹیوں کی 100 فیصد نشستوں، ایمس اور جپمر کے ساتھ ساتھ دہلی یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ جیسی مرکزی یونیورسٹیوں کی نشستوں کے لیے کاؤنسلنگ منعقد کرے گی۔ اس کے علاوہ ای ایس آئی سی انشورڈ پرسن کوٹہ، کچھ مرکزی بی ایس سی نرسنگ اداروں اور اے ایف ایم سی کے لیے بھی کاؤنسلنگ کا عمل ہوگا، تاہم اے ایف ایم سی کے معاملے میں صرف رجسٹریشن کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس سال ایم سی سی نے کاؤنسلنگ کے عمل کو آسان بنانے کے لیے 'فریز' اور 'فلوٹ' کے اختیارات نافذ کیے ہیں۔ فریز آپشن کا مطلب ہے کہ امیدوار اپنی مختص نشست قبول کر رہا ہے۔

'تمہیں مار دیں گے، تمہارا ریپ کریں گے': خواتین مظاہرین کو دھمکیاں، ایف آئی آر، آن لائن ہراسانی کا سامنا

نئی دہلی: (ایجنسی) نیٹ پیپر لیکس اور امتحانی بے ضابطگیوں کے خلاف سی جے پی کی قیادت میں دہلی میں طلبہ مظاہروں میں حصہ لینے والی نوجوان خواتین کو پی ایم مودی پر تنقید کرنے والی ان کی ویڈیوز وائرل ہونے کے بعد، مسلسل جان سے مارنے اور ریپ کی دھمکیوں، منظم آن لائن ہراسانی، متعدد ایف آئی آر اور جسمانی طور پر ڈرانے دھمکانے کے عمل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

نیٹ پیپر لیکس اور امتحانی بے ضابطگیوں کے خلاف سی جے پی کی قیادت میں دہلی میں طلبہ مظاہروں میں حصہ لینے والی نوجوان خواتین کو وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرنے والی ان کی ویڈیوز وائرل ہونے کے بعد، مسلسل جان سے مارنے اور ریپ کی دھمکیوں، منظم آن لائن ہراسانی، متعدد ایف آئی آر اور جسمانی طور پر ڈرانے دھمکانے کے عمل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والی ۲۳ سالہ کونٹینٹ کریئیٹر اور یوگا انسٹرکٹر شردھا سنگھ نے کناٹ پلیس پر صفائی کے ایک پروڈکٹ کے اشتہار کا ساؤنڈ ٹریک استعمال کرتے ہوئے سات سیکنڈ کی ایک انسٹاگرام ریل پوسٹ کی جس میں جب آڈیو میں کہا گیا کہ "نیلا رنگ ٹوائلٹ کیلئے ہے" تو انہوں نے نیلے لباس میں ملبوس 'ریپڈ ایکشن فورس' کے اہلکاروں کی طرف اشارہ کیا۔ چند ہی گھنٹوں میں گمنام میم پیجز نے اس ویڈیو کو یہ دعویٰ کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر شیئر کیا کہ سنگھ نے مسلح افواج کیلئے برے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ نیوز ۱۸ انڈیا اور دوردرشن نے اس ریل کو نشریات میں شامل کرتے ہوئے اسے "قابلِ اعتراض" قرار دیا۔

ٹرمپ نے ایران پر نئے حملوں کا حکم دیا

ایران کا اسرائیلی، امریکی توانائی تنصیبات کو نشانہ بنانے کا عزم

دی وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ صدر ٹرمپ نے ایران کے خلاف فوجی حملوں کے ایک نئے دور کے منصوبوں کو منظوری دے دی ہے جو اس ہفتے کے آخر میں شروع ہو سکتے ہیں۔ کیمپ ڈیوڈ میں کابینی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ ان پر بہت سخت حملہ کرنے جا رہا ہے۔ ایران ایک ایسے مقام پر پہنچ جائے گا جہاں وہ اسے مزید برداشت نہیں کر سکے گا۔ دی وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ صدر ٹرمپ نے ایران کے خلاف فوجی حملوں کے ایک نئے دور کے منصوبوں کو منظوری دے دی ہے جو اس ہفتے کے آخر میں شروع ہو سکتے ہیں۔ کیمپ ڈیوڈ میں کابینی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ ان پر بہت سخت حملہ کرنے جا رہا ہے۔ ایران ایک ایسے مقام پر پہنچ جائے گا جہاں وہ اسے مزید برداشت نہیں کر سکے گا۔ سی بی ایس نیوز نے متعدد ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ امریکہ اور اسرائیل، ایران کے پاور پلانٹس اور ریفائنریز سمیت توانائی کے

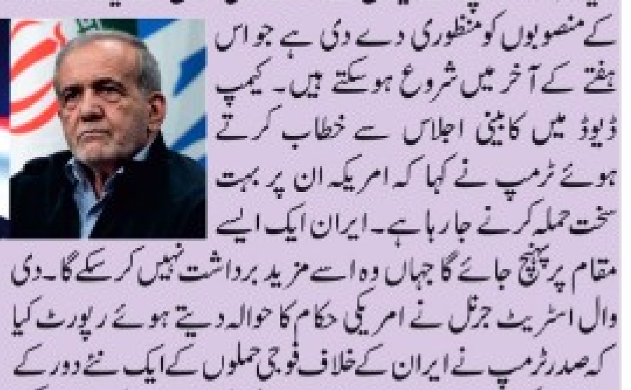

بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والی ممکنہ بمباری کی مہم کی تیاری کر رہے ہیں، یہ حملے ممکنہ طور پر ویک اینڈ کے دوران ہو سکتے ہیں۔ یہ رپورٹ سامنے آنے تک ٹرمپ نے حتمی منظوری نہیں دی تھی۔ پنٹاگون کے چیف ترجمان شان پارنیل نے اہداف کی تصدیق کرنے سے گریز کیا لیکن کہا کہ حکمۂ جنگ پوری طرح تیار ہے اور لمحہ بہ لمحہ نوٹس پر صدر کی ہدایات پر عمل درآمد کیلئے تیار ہے۔ سی بی ایس نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ اگر کسی حملے کی اجازت دی جاتی ہے، تو وہ پیر کو مارکیٹوں کے دوبارہ کھلنے سے پہلے ختم ہو سکتے ہیں۔ ایران نے انتباہ دیا ہے کہ اگر اس پر نیا حملہ کیا گیا تو وہ اسرائیل کے اہم انفراسٹرکچر اور خطے میں واقع امریکہ کی توانائی تنصیبات کو نشانہ بنائے گا۔ تسنیم نیوز ایجنسی کو جمعہ کے روز ایک سینئر ایرانی سلامتی اہلکار نے بتایا کہ ممکنہ امریکی اور اسرائیلی حملوں کی اطلاعات "ایک قسم کی دیوانگی" کے مترادف ہیں۔ اہلکار نے کہا کہ تہران نے اسرائیل کے اہم بنیادی ڈھانچے اور خطے میں امریکی توانائی کی تنصیبات کو احاطہ کرنے والے وسیع ردِعمل کے منصوبے تیار کر لئے ہیں اور اگر حملہ ہوا تو ایران ان پر عمل درآمد

'جین-زی' کے بعد اب 'جین-الفا' بھی تباہ نظامِ تعلیم پر سوال پوچھ رہے، پی ایم مودی جواب دیجیے: کانگریس

نئی دہلی: ہندوستان میں اسکولوں کی بڑی تعداد بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، جس کے خلاف کانگریس نے آواز بلند کی ہے۔ دراصل یہ آواز مختلف ریاستوں میں اسکولوں کے طلبا نے بلند کی ہے، جس کو کانگریس نے آگے بڑھانے کا کام کیا ہے۔ خاص طور سے راجستھان کے بارمیڑ کے ایک اسکول کی مختصر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کانگریس نے مودی حکومت میں تعلیمی نظام پر سوالات کھڑے کیے ہیں۔ اس ویڈیو میں کئی طلبا و طالبات 'ہم ہمارا حق مانگتے، نہیں کسی سے بھیک مانگتے' نعرہ بلند کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ ویڈیو میں بتایا گیا ہے کہ ''راجستھان کے بارمیڑ میں یہ نعرے گونج رہے ہیں، جہاں طلبا اسکول کے سامنے دھرنے پر بیٹھے ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے۔ اتر پردیش اور بہار میں بھی اسکولی طلبا اساتذہ کی کمی اور سہولیات کو لے کر آواز بلند کر رہے ہیں۔'' مختلف ریاستوں میں طلبا و طالبات کے اس طرح دھرنے و مظاہرے کو کانگریس نے 'جین-الفا' (جنریشن الفا) کا مظاہرہ بتایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' شیئر اس ویڈیو کے ساتھ کانگریس نے لکھا ہے کہ ''جین-زی کے بعد اب جین-الفا بھی تباہ نظام تعلیم پر سوال پوچھ رہے ہیں۔ پی ایم مودی جواب دیجیے۔'' ویڈیو میں کانگریس نے کچھ اعداد و شمار بھی سامنے رکھے ہیں، جو ملک میں اسکولوں کی حالت زار کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔

ویڈیو میں بتایا گیا ہے کہ ''گزشتہ 10 سالوں میں 94 ہزار سرکاری اسکول بند ہو چکے ہیں۔ اسکول میں اساتذہ اور بنیادی سہولیات کی کمی سے پورا سسٹم برباد ہے۔'' مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ ''بی جے پی حکومت نے ملک کے تعلیمی نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ ایسے میں سوال ہے کہ جب پڑھے گا نہیں، تو آگے کیسے بڑھے گا انڈیا؟'' اس ویڈیو میں ہندی نیوز پورٹل 'دینک بھاسکر' کی ایک سرخی کا اسکرین شاٹ بھی دیا گیا ہے، جس میں لکھا ہے 'ٹیچرس کی کمی پر اسٹوڈنٹ نے اسکول میں جڑا تالا'۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' کی بھی ایک سرخی دی گئی ہے، اور یہ سرخی ہے 'بھارت میں ہر دن بند ہو رہے 25 اسکول، 10 سال میں 94000 سرکاری اسکولوں میں لگا تالا'۔ کانگریس نے 'ایکس' پر جاری کردہ ایک دیگر ویڈیو میں اسکولی نظام کی تباہی سے متعلق کچھ اہم جانکاریاں بھی دی ہیں۔ اس میں ایک خاتون اینکر بتا رہی ہے کہ اتر پردیش کے فتح پور میں تقریباً 1500 طلبا اسکول میں بجلی نہ ہونے، پینے کا پانی دستیاب نہ ہونے اور بنچ ٹوٹے ہونے جیسی شکایت لے کر اپنا احتجاج درج کرا رہے ہیں۔ اسی طرح راجستھان کے بارمیڑ اور جالور میں طلبا سڑک پر اتر گئے ہیں کیونکہ انھیں اساتذہ کی کمی کا سامنا ہے۔ اینکر یہ بھی بتاتی ہے کہ بہار کے گیا میں بھی بڑی تعداد میں طلبا و طالبات ٹوٹے ہوئے پنکھے، خراب ہینڈ پمپ اور خستہ حالی کے شکار بیٹھنے والے بنچ کی شکایت کر رہے ہیں۔ اس ویڈیو میں اینکر نے بتایا کہ ابھی تو کچھ ہی ریاستوں میں اسکولی طلبا کے دھرنا و مظاہرہ کی خبریں سامنے آ رہی ہیں، لیکن نریندر مودی حکومت کے ذریعہ پیش کردہ ڈاٹا پر نظر ڈالی جائے تو حالات زیادہ خوفناک نظر آتے ہیں۔ ویڈیو میں بتایا گیا ہے کہ ملک کے 19.1 لاکھ اسکول بجلی کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں، تقریباً 98 ہزار 592 اسکول میں لڑکیوں کے لیے بیت الخلاء کام نہیں کر رہے اور 61 ہزار 540 اسکول میں بیت الخلاء قابل استعمال نہیں ہیں۔

حکومتی فلاحی اسکیموں کو آخری مستحق فرد تک پہنچانے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت: سلیم سارنگ

انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی عہدیداران کی اہم نشست

نئی دہلی، یکم اگست (پریس ریلیز): نئی دہلی کے انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر (IICC) میں گزشتہ روز کو مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی عہدیداران کی ایک اہم نشست قومی صدر سلیم سارنگ کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں تنظیم کو ملک گیر سطح پر مزید مضبوط، فعال اور مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ سماج کے محروم اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود، تعلیم اور سماجی بیداری سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بالخصوص سماج کے پسماندہ طبقات، نوجوانوں اور خواتین کو تنظیم سے وابستہ کر کے تعلیم کے میدان میں مؤثر کام کرنے کی حکمتِ عملی پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی آئین ہند کی جانب سے عطا کردہ بنیادی حقوق اور مختلف قانونی دفعات سے عوام کو واقف کرانے، معاشرے میں آئینی شعور بیدار کرنے اور سماجی بااختیاری کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ اجلاس کے دوران اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ سماج کے پسماندہ اور ضرورت مند طبقات تک مؤثر انداز میں پہنچانے کے لیے منظم اور مربوط کوششیں کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے عوامی بیداری کی مہم چلانے اور تنظیم کے پلیٹ فارم کے ذریعے لوگوں کو مختلف سرکاری اسکیموں کی معلومات فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں شریک قومی اور ریاستی سطح کے تمام عہدیداران نے اپنے اپنے مشورے اور تجاویز پیش کرتے ہوئے تنظیم کو ملک بھر میں مزید مضبوط، فعال اور عوامی خدمت کے لیے وقف بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر قومی صدر سلیم سارنگ نے اپنے صدارتی خطاب میں تنظیمی اتحاد، نظم و ضبط اور سماجی خدمت کے جذبے کو مزید مستحکم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم، بیداری اور خدمت ہی سماج کی ہمہ جہت اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہیں۔ اجلاس میں تنظیم کے قومی نائب صدر اور سابق وزیر محمد نثار قومی نائب صدر محب اللہ خان، دہلی اسٹیٹ صدر سلیم احمد، قومی جنرل سیکریٹری و ترجمان ستویر سنگھ جاٹو، قومی جنرل سیکرٹری صوفی محمد شفیق خان، ممبئی جنرل سیکریٹری (نارتھ ایسٹ) صوفی غلام خان، مغربی اتر پردیش کے صدر شمشاد حسین، منڈل صدر (مرادآباد) مشاہد حسین، ناصر حسین، سید محمد، سید انور، تسلیم خان، ایڈووکیٹ سہیل، محمد نوید، ڈاکٹر بی۔ ڈی۔ خان اور محمد مہراس سمیت متعدد قومی اور ریاستی سطح کے عہدیداران شریک تھے۔

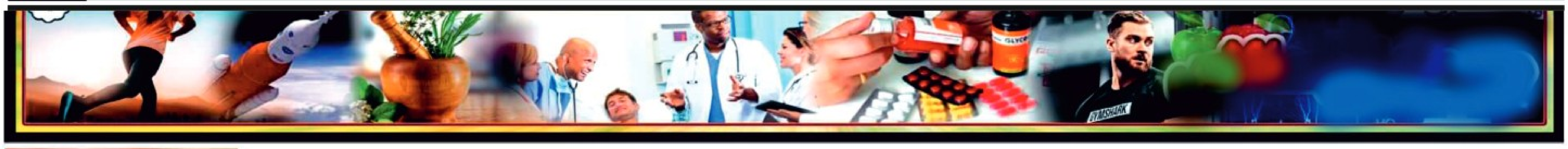

مانسون کے موسم میں کن کھانوں سے پرہیز کرنا چاہیے؟

مانسون کے موسم میں یرقان اور انفیکشن سے بچنے کے لیے پہلا قدم آلودہ پانی اور غیر محفوظ اشیاء سے بچنا ہے!

ہندستان ڈیسک

مانسون کے موسم میں بارش اور ٹھنڈی ہوا موسم کو خوش گوار بنا دیتی ہے اور ہر طرف ہریالی پھیل جاتی ہے۔ جب کہ کچھ لوگ اس دوران گرم پکوڑے اور بھجیوں کو ترستے ہیں، دوسرے لوگ ٹھنڈی آئس کریم یا ٹھنڈے جوس سے لطف اندوز ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ تاہم ان لذیذ کھانوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال خاص طور پر اسٹریٹ فوڈ بدہضمی اور اپھارہ جیسے ہاضمے کے مسائل کا باعث بن سکتے ہیں۔ ہمارے جسم کا ہاضمہ عمل قدرتی طور پر مانسون کے دوران قدرے سست ہو جاتا ہے۔ مزید یہ کہ غیر صحت بخش غذا کا استعمال ہمیں بیمار کرسکتا ہے۔ تو آئیے دیکھتے ہیں کہ مانسون کے دوران کھانے پینے کے حوالے سے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔

مانسون کے دوران کھانے سے پرہیز کریں

ہری سبزیاں: بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ مانسون کے موسم میں ہری سبزیوں کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہیں کھانے سے ہاضمے کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ ماہر غذائیت ڈاکٹر جانکی سری ناتھ بتاتی ہیں کہ دیگر سبزیوں کے مقابلے ہری سبزیاں زمین کے قریب اگتی ہیں۔ بارش کا موسم ایسے حالات پیدا کرتا ہے جہاں مائکروجنزم اور فنگس آسانی سے پنپتے ہیں۔ مزید برآں ان سبزیوں میں مٹی، کیڑے مکوڑے یا کیڑوں کے انڈے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ان وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے، لوگ اکثر یہ مانتے ہیں کہ سبز سبزیوں کا استعمال صحت کے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔

پانی پوری ایک ایسا ناشتہ ہے جسے سردیوں کے موسم میں ہر کوئی پسند کرتا ہے اور اسے پسند کرتا ہے۔ تاہم اس دوران اسے تیار کرنے کے لیے استعمال ہونے والا پانی سڑکوں پر سیوریج جمع ہونے کی وجہ سے آلودہ ہوسکتا ہے۔ مسلسل بارش اور زیادہ نمی کی وجہ سے کھلے میں رکھے گئے پانی میں نقصان دہ بیکٹیریا اور وائرس تیزی سے بڑھ جاتے ہیں۔ مزید برآں ماحول کی نمی پوریوں کو نرم بناتی ہے، جس سے جراثیم کی آلودگی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس کا استعمال پیٹ میں درد، اسہال، ہیضہ اور ٹائیفائیڈ جیسے خطرناک انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے۔ اس لیے بارش کے موسم میں سڑک کے کنارے پانی پوری کھانے سے گریز کرنا ہی بہتر ہے۔ اگر آپ واقعی اسے کھانا چاہتے ہیں، تو سب سے محفوظ آپشن یہ ہے کہ اسے حفظان صحت کے مطابق گھر پر تیار کریں۔

آئس کریم: مانسون کے دوران ٹھنڈے درجہ حرارت کے باوجود، بچے اور بڑوں دونوں طرح طرح کی قلفی اور آئس کریم سے لطف اندوز ہوتے ہیں جو گلیوں میں فروخت ہوتے ہیں۔ تاہم اس موسم کے دوران بجلی کی بار بار بندش سے ذخیرہ کرنے کا مناسب درجہ حرارت برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے یہ مصنوعات پگھل جاتی ہیں اور بار بار جم جاتی ہیں۔ نتیجتاً، زیادہ نمی کی سطح نقصان دہ مائکروجنزموں جیسے بیکٹیریا اور مولڈ کی تیزی سے نشوونما کو فروغ دیتی ہے۔ مانسون کے دوران ان کا استعمال آسانی سے گلے میں انفیکشن، شدید اسہال اور ٹائیفائیڈ جیسی بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے، خاص طور پر چونکہ جسم کی قوت مدافعت میں سمجھوتہ ہوسکتا ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ مون سون کے موسم میں آئس کریم سے حتی الامکان پرہیز کیا جائے۔ اگر آپ اسے استعمال کرنا چاہتے ہیں، تو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ اچھی طرح سے پیک کی گئی آئس کریم کی تھوڑی مقدار کو معروف برانڈز سے منتخب کریں جو معیار کے معیارات پر عمل پیرا ہوں۔

پہلے سے کٹے ہوئے پھل: مانسون کے موسم میں بیمار ہونے سے بچنے کے لیے، سڑک کے کنارے بیچنے والے پہلے سے کٹے ہوئے پھل نہ خریدیں۔ زیادہ نمی کی وجہ سے ایسے بغیر ڈھکے، کٹے ہوئے پھلوں پر بیکٹیریا تیزی سے بڑھ جاتے ہیں۔ مکھیاں اور مچھر بھی ان کے گرد منڈلاتے رہتے ہیں۔ بارش کا پانی اور آلودہ پانی پھل کو جلد خراب کرنے کا باعث بنتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ایسے پھل کھانے سے ہیضہ، ٹائیفائیڈ، پیٹ میں شدید درد، قے اور اسہال جیسی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔

سڑک کے کنارے جوس اور شیک: سرد یا بارش کے موسم میں، اگر آپ کو خشک یا گلے میں خراش محسوس ہوتی ہے، تو آپ کو گرم چائے یا کافی کے بجائے پھلوں کا رس پینے کا احساس ہوسکتا ہے۔ تاہم ان مشروبات میں استعمال ہونے والی برف آلودہ بارش کے پانی یا گندے پانی سے بن سکتے ہیں، اور مکھیاں اکثر جوسنگ مشینوں اور شیشوں پر اترتی ہیں۔ مزید برآں، مانسون کے موسم کی نمی تیزی سے بیکٹیریا کی نشوونما کو فروغ دیتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان مشروبات کے استعمال سے ٹائیفائیڈ، ہیضہ، یرقان، گلے میں انفیکشن اور شدید اسہال جیسی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔ لہٰذا، برف کے بغیر تازہ جوس کا انتخاب کریں۔ مزید برآں، گھر میں لیمونیڈ، گرم سوپ اور جڑی بوٹیوں والی چائے تیار کرنا زیادہ محفوظ ہے جو ابال کر ٹھنڈا کیا گیا ہو۔

سمندری غذا: ماہرین مانسون کے موسم میں سمندری غذا کے استعمال کے خلاف مشورہ دیتے ہیں۔ اس دوران سمندری غذا کے آلودہ ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور ماہرین کا کہنا ہے کہ اسے کھانے سے صحت کے مختلف مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

نمک سے پاک: مانسون کے موسم میں نمکین کھانے سے پرہیز کریں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ نمکین غذاؤں کا استعمال جسم میں پانی کی کمی کو بڑھاتا ہے جس سے ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

تلی ہوئی چیزیں: مانسون کے دوران تلی ہوئی اشیاء کا استعمال مناسب نہیں ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خاص طور پر فرائیڈ رائس اور نوڈلز کھانے سے ہاضمے کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

مسالہ دار کھانا: ماہرین کا خیال ہے کہ بہت زیادہ مسالہ دار کھانا ہاضمے کے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ مون سون کے موسم میں ہاضمہ سست ہو جاتا ہے۔ اس دوران مسالہ دار کھانا کھانے سے بدہضمی اور قبض کی شکایت ہوسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

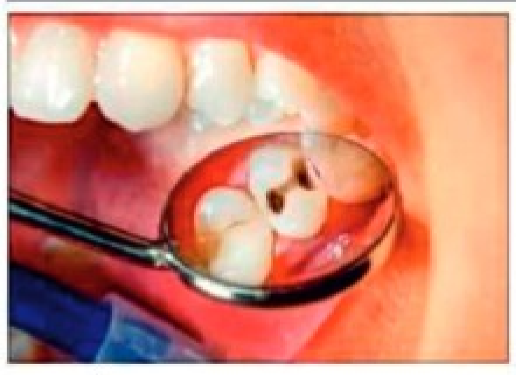

بچوں کے دانتوں میں لگے کیڑوں کا سادہ علاج تیار!

امریکا میں ہونے والی ایک بڑی طبی تحقیق نے بچوں کے دانتوں کے کیڑے کے علاج کے لیے ایک سادہ، سستا اور موثر محلول سلور ڈائمن فلورائیڈ کو محفوظ اور کامیاب قرار دے دیا ہے، جس سے ہزاروں بچوں کو تکلیف دہ ڈرلنگ اور جنرل اینستھیزیا سے بچایا جاسکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق 38 فی صد سلور ڈائمن فلورائیڈ محلول کو صرف چند سیکنڈ میں دانت کے متاثرہ حصے پر لگایا جاتا ہے، جو بغیر انجیکشن، ڈرلنگ یا سرجری کے دانتوں کے کیڑے کو بڑھنے سے روک دیتا ہے۔

امریکا کی یونیورسٹی آف مشی گن میں کیے گئے فیز تھری کلینیکل ٹرائل جس میں 830 ایسے بچوں کو شامل کیا گیا جن کی عمر چھ سال سے کم تھی۔ تحقیق میں نیویارک اور آئیوا کی جامعات بھی شریک تھیں، جبکہ نتائج معروف طبی جریدے جاما پیڈیاٹرکس میں شائع ہوئے۔

محققین نے بتایا کہ ہر چھ ماہ بعد اس ڈی ایف لگانے سے نصف سے زائد متاثرہ دودھ کے دانتوں میں کیڑا موثر انداز میں رک گیا۔ روایتی علاج کے برعکس، اس طریقے میں دانت کو کاٹنے یا فلنگ کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ محلول کو براہ راست متاثرہ حصے پر لگا دیا جاتا ہے۔ تحقیق کی سربراہ اور یونیورسٹی آف مشی گن اسکول آف ڈینٹسٹری کی پروفیسر مارگریٹا فونٹانا کے مطابق یہ طریقہ ایک سال کی عمر کے بچوں کے لیے بھی محفوظ اور موثر ثابت ہوا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس علاج کو دانتوں کے کیڑے کے لیے باقاعدہ منظوری مل جاتی ہے تو یہ خاص طور پر کم عمر بچوں کے لیے علاج کو زیادہ آسان، کم خرچ اور کم تکلیف دہ بنا سکتا ہے۔

بہ شکریہ بی بی سی اردو

دال ہزاروں سالوں سے ایک اہم غذائی اجناس ہے جو نہ کہ صرف پکانے میں آسان ہے بلکہ یہ صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔

این ڈی ٹی وی کی ایک رپورٹ کے مطابق یہ چھوٹی پھلیاں غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں جو انہیں ایک متوازن غذا بناتی ہیں۔ دل کی صحت کو فروغ دینے سے لے کر بلڈ پریشر اور شوگر کی سطح کو مستحکم رکھنے تک مختلف قسم کی دالیں منفرد فوائد کے حامل ہوتی ہیں جو مجموعی طور پر انسانی صحت کو تندرست رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

دال کی مختلف اقسام بشمول مسور کی دال، ثابت مسور، دال چنا، لوبیا اور سیاہ مونگ سمیت ہر ایک میں مختلف قسم کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

آئیے جانتے ہیں ایسے سات صحت کے فوائد کے بارے میں جو دال کے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

1 پروٹین اور فائبر سے بھرپور

تقریباً تمام طرح کی دالوں مسور کی دال، ثابت مسور، دال چنا، لوبیا اور سیاہ مونگ وغیرہ میں پروٹین اور فائبر کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔

مثال کے طور پر سرخ دال آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے اور اس میں فائبر کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے جس سے نظام ہاضمہ بہتر ہوتا ہے اور خون میں شوگر کی مقدار بھی متوازن رہتی ہے۔

کالی رنگت کی دالوں میں خاص طور پر اینتھوسیانین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور یہ طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس انسان کے خلیوں کو نقصان سے بچاتے ہیں۔

دال میں موجود پروٹین پٹھوں کی مرمت اور نشوونما کے لیے بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

2 دل کی صحت

دال اپنے اندر موجود فائبر، پوٹاشیم اور فولیٹ کے اعلیٰ مقدار کی وجہ سے دل کی صحت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

دال مسور خاص طور پر اپنی کم چکنائی اور خراب کولیسٹرول کو کم کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے دل کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

دال میں موجود میگنیشیم خون کی نالیوں کو آرام دینے میں مدد فراہم کرتی ہے اور پورے جسم میں خون کے بہاؤ اور آکسیجن کو بہتر بناتی ہے جس کی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریوں کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

دال کا باقاعدہ استعمال دل کی بیماریوں کے خطرے کو 22 فیصد تک کم کر دیتا ہے۔

3 خون اور شوگر کی سطح کو مستحکم رکھنا

کم گلیسیمک انڈیکس کی وجہ سے دال آہستہ آہستہ توانائی خارج کرتی ہے جس کی وجہ سے خون میں شوگر کی سطح مستحکم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

دال مونگ میں فائبر کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کا استعمال خون میں شوگر کی مقدار کو مستحکم رکھتا ہے۔

اسی وجہ سے ذیابطیس کے مریضوں کے لیے بیماری کو کنٹرول کرنے کے لیے یہ ایک اہم غذا سمجھی جاتی ہے۔

دال کو اپنے کھانے میں شامل کرنے سے وزن کو کنٹرول کرنے اور میٹابولک سنڈروم کے خطرے کو کم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

4 آئرن سے بھرپور

آئرن خون کے سرخ خلیوں میں ہیموگلوبن کی پیداوار کے لیے ایک اہم جزو سمجھا جاتا ہے۔

ہیموگلوبن ایک ایسا مادہ ہوتا ہے جو پورے جسم میں آکسیجن پہنچاتا ہے۔

مسور کی دال خاص طور پر نان ہیم آئرن سے بھرپور ہوتی ہے جو آئرن کی کمی کے خطرے سے دوچار افراد، جیسے حاملہ خواتین، حیض والی خواتین اور سبزی خوروں کے لیے بہترین انتخاب بناتی ہے۔

ٹماٹر، لیموں یا پھلوں کی طرح کے وٹامن سی سے بھرپور غذاؤں کے ساتھ دال کا استعمال آئرن کے جذب ہونے کو بڑھاتا جس کی مدد سے خون کی کمی کو پورا کرنے اور توانائی کی مجموعی سطح کو بڑھانے میں مدد فراہم ہوتی ہیں۔

5 ہاضمے کی صحت کو بہتر بنانا

دال غذائی فائبر کا ایک بہترین ذریعہ ہے جو کہ صحت مند نظام انہضام کو برقرار رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔

دال میں پایا جانے والا ناقابل حل فائبر جیسے کہ ہری دال میں، پاخانے کے عمل میں بہتری لاتا ہے اور آنتوں کی باقاعدہ حرکت کو فروغ دیتا ہے۔

دالوں کا استعمال قبض کو روکتا ہے اور بڑی آنت کی صحت کو بہتر بناتا ہے۔

6 جسم میں توانائی کی سطح کو بڑھاتا ہے

دال کمپلکس کاربوہائیڈریٹ سے بھرپور ہوتی ہیں جو پائیدار توانائی کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔

سادہ کاربوہائیڈریٹس کے برعکس دال میں موجود کمپلکس کاربوہائیڈریٹ آہستہ آہستہ ٹوٹ جاتے ہیں جس کی وجہ سے خون میں گلوکوز کا مستقل اخراج ہوتا ہے۔

یہ نہ کہ صرف توانائی کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے بلکہ دماغی اور جسمانی طاقت کو بھی بڑھاتی ہے۔

دال وٹامن بی سے بھی بھرپور ہوتی ہے جس میں فولیٹ اور نیاسین کی مقدار پائی جو توانائی کے بڑھانے اور تھکاوٹ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

7 وزن کو کم کرتی ہے

دال میں کیلوریز کی مقدار نسبتاً کم جبکہ پروٹینز اور فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اس وجہ سے اسے وزن کی صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لیے مدد ملتی ہے۔

دال میں موجود فائبر آپ کو زیادہ دیر تک بھوک نہ محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے۔

دال کا استعمال مجموعی کیلوریز کی مقدار کو کم کرتا ہے اور زیادہ کھانے کو روکتا ہے۔ سرخ دال خاص طور پر وزن میں کمی کے لیے کارگر ثابت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

دانتوں کو سفید کرنے والے ٹوتھ پیسٹ سے متعلق حیران کن انکشاف

دانتوں کے ایک ڈاکٹر نے خبردار کیا ہے کہ دانتوں کو سفید کرنے کے لیے ٹوتھ پیسٹ کا استعمال دراصل انہیں پیلا بنا سکتا ہے۔ ایک وائرل ویڈیو میں جسے اب تک 20 لاکھ سے زائد بار دیکھا جا چکا ہے، منہ کی صحت کے ماہر نے اپنے ٹک ٹاک فالوورز سے کہا کہ دانت سفید کرنے والے ٹوتھ پیسٹ سے حقیقت میں آپ کے دانت سفید نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ ٹوتھ پیسٹ گہرے اینمل کو صاف کرکے دانتوں کو سفید تو ظاہر کرسکتے ہیں لیکن وقت کے ساتھ ساتھ یہ نقصان دہ اجزاء پتلے، زیادہ پیلے اور حساس دانتوں کا باعث بنتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دانتوں کی حفاظتی پرت کو ختم کرتا ہے جس سے دانتوں کے اندرونی حصہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ یہ حصہ دانت کا اہم حصہ جس میں پیلے رنگ کا رنگ ہوتا ہے۔ rifkindental اکاؤنٹ کی جانب سے شیئر کی گئی اس پوسٹ نے بہت سے سوشل میڈیا صارفین کو یہ سوال کرنے پر مجبور کر دیا کہ انہیں وائٹنگ ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنے کے بجائے کیا کرنا چاہیے۔

سونے سے پہلے دودھ پینے کے حیرت انگیز فائدے

آیوروید کے ماہرین کا کہنا ہے کہ گھی صحت کے لیے، بہت اچھا ہے۔ یہ ہڈیوں کے لیے، بہت مفید ہے۔ اگرچہ، بہت سے لوگ گھی کھانے سے گریز کرتے ہیں کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ اس سے ان کا وزن بڑھے گا لیکن آیورویدک ماہرین کا کہنا ہے کہ محدود مقدار میں گھی کا استعمال صحت کے لیے، بہت سے فوائد کا حامل ہے۔ اسی سلسلے میں ماہرین روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک گلاس دودھ میں گھی ملا کر پینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس سے، بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ آئیے جانتے ہیں دودھ میں گھی ملا کر پینے کے فوائد۔ ہاضمہ بہتر کرتا ہے: ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ہضمی نظام کو صحت مند رکھتا ہے کیونکہ گھی بیوٹیرک ایسڈ سے بھرپور ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روزانہ گرم دودھ میں گھی ملا کر پینے سے ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔ یہ پیٹ کی سوجن کو بھی کم کرتا ہے۔ 2019 میں "انڈین جرنل آف میڈیکل ریسرچ" میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق، محققین نے پایا کہ بیٹرک ایسڈ ہضمی نظام میں سوزش کو کم کرتا ہے اور اچھے بیکٹیریا کی افزائش کو فروغ دیتا ہے۔ جوڑوں کے درد کو کم کرتا ہے: آیورویدک ماہرین کا کہنا ہے کہ جوڑوں کے درد میں مبتلا افراد روزانہ سونے سے پہلے نیم گرم دودھ میں گھی ملا کر پینے سے آرام مل سکتا ہے۔ گھی اینٹی سوزش مرکبات جیسے اومیگا 3 فیٹی ایسڈ (Omega-3 fatty acids) (CLA) سے بھرپور ہوتا ہے۔ وہ سوجن اور جوڑوں کے درد کو کم کرتے ہیں۔ جوڑوں کے درد میں مبتلا افراد بھی دودھ میں گھی ملا کر پینے سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ جلد کو چمکدار بناتا ہے: گھی میں حل پذیر وٹامن اے، ڈی، ای اور کے پائے جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ہمیں صحت مند رکھتے ہیں اور جلد کو چمکدار بناتے ہیں۔ روزانہ گرم دودھ میں ایک چمچ گھی ملا کر پینے سے آپ کی جلد نکھر جائے گی۔ بہتر نیند کے لیے: گھی اور دودھ دونوں میں امینو ایسڈ ٹرپٹوفن ہوتا ہے۔ یہ اچھی نیند فراہم کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بے خوابی کے شکار افراد سونے سے پہلے نیم گرم دودھ میں گھی ملا کر پینے سے سکون محسوس کرتے ہیں اور اچھی نیند بھی آتی ہیں۔ ڈس کلیمر: یہاں دی گئی معلومات اور تجاویز صرف آپ کی معلومات کے لیے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ ان پر عمل کرنے سے پہلے ڈاکٹر سے

اکثر والدین اپنے بچوں میں موروثی مسائل پر خدشات کا شکار

مشی گن: ایک نئے نیشنل سروے سے پتہ چلا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک والدین نے اپنے بچوں میں موروثی بیماری کی تشخیص کی اطلاع دی جبکہ تقریباً نصف نے اپنے بچے میں موروثی بیماریوں کی منتقلی کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔ بچوں کی صحت پر کیے گئے یونیورسٹی آف مشی گن ہیلتھ سی ایس موٹ چلڈرن ہاسپٹل کی جانب سے سروے میں پایا گیا کہ دو تہائی والدین چاہتے ہیں کہ ان کا فیملی ڈاکٹر ان کے بچے سے متعلق ایسے طریقے تجویز کرے جو ان کے بچے کو خاندانی تاریخ میں موجود صحت کے مسائل سے بچایا جا سکے۔ سروے کی شریک ڈائریکٹر سارہ کلارک نے بتایا کہ یہ رپورٹ والدین کو اپنی خاندانی صحت کی تاریخ کے بارے میں درست معلومات سے آگاہ رہنے کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔ والدین اپنے بچے کی صحت کے خدشات کو سمجھنے اور ان کے حل میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں جن

شور شرابے والے علاقہ میں ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، تحقیق

پیرس: نئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ پاس پڑوس میں شور شرابا دل کی صحت متاثر کرکے ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تحقیق میں پتا چلا ہے کہ اگر 50 سال سے کم عمر کے لوگ شور مچانے والے علاقے میں رہتے ہیں تو دل کے دورے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک اور تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ دل کے دورے سے بچ جانے والوں میں بھی دل کی صحت کا خطرہ اور زیادہ ہو جاتا ہے اگر اگر محلے میں شور شرابے کا مسئلہ ہو۔ فرانس کی یونیورسٹی آف برگنڈی اینڈ ہاسپٹل آف ڈیجون سے تعلق رکھنے والی ماریا نے زیلر نے کہا کہ یہ اعداد وشمار بصیرت فراہم کرتے ہیں کہ شور کی نمائش دل کی صحت کو خاطر خواہ متاثر کرتی ہے۔ دونوں مطالعات لندن میں یورپی

پرنٹر پبلیشر پروپرائیٹر و ایڈیٹر قاضی مخدوم نے تعمیر سیاست بیڑ کے کریٹو پبلشنگ سے طبع کرواکر دفتر تعمیر سیاست بشیر گنج بیڑ سے شائع کیا۔ تمام قانونی معاملات بیڑ عدالت کے حدود میں رھینگے

"Printer, Publisher, Proprietor and Editor Qazi Makhdoom published the newspaper Tamir-e-Siyasat Beed, printed at Creative Publishing, and issued from the office of Tamir-e-Siyasat, Bashir Ganj, Beed.All legal matters shall be subject to the jurisdiction of the courts at Beed."email, tameerurdu@gmail.com.m.9270574444,8999387277.www.dailytameer.com

وندے ماترم کو قانونی لزوم دینا مذہبی و آئینی آزادی پر حملہ: مسلم پرسنل لا بورڈ

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے [illegible] وندے ماترم کو [illegible] قرار دینے کے اقدام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملک کے آئینی، سیکولر اور جمہوری مزاج کے منافی اور شہریوں کی مذہبی آزادی پر ایک سنگین حملہ قرار دیا ہے۔ [illegible] ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس [illegible] قومی سطح پر قبول کیا تھا، جبکہ اس کے دیگر حصوں کے مذہبی مفاہیم کو ملک کے سیکولر کردار کے ساتھ ہم آہنگ نہیں سمجھا گیا تھا۔ ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ وندے ماترم [illegible] قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ دستور ہند کی دفعہ 25 ہر شہری کو اپنے مذہب پر عمل اور اس کی پیروی کی آزادی عطا کرتی ہے، جبکہ دفعہ 19 اظہار رائے کی آزادی کی [illegible] بعض حالات میں خاموش رہنے کا حق بھی شامل ہے اور احترام کے ساتھ عدم شرکت کو بے احترامی قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ وطن سے محبت اور [illegible] تولا جائے اور جہاں آئین کی بالادستی، مذہبی آزادی اور شہری حقوق کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔

ریلوے بھرتی میں بیماری کی مکمل معلومات دینا لازمی، حقائق چھپانے پر ملازمت منسوخ ہوسکتی ہے

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) ریلوے میں ملازمت کے خواہش مند امیدواروں کے لیے بھرتی کے ضابطے مزید سخت کردیے گئے ہیں اب ہر امیدوار کو طبی معائنے سے قبل اپنے صحت سے متعلق مکمل معلومات حلف نامے کی صورت میں فراہم کرنا ہوں گی ریلوے بورڈ نے ہندوستانی ریلوے میڈیکل مینوئل کے تحت سیلف ڈیکلریشن فارم کا نیا فارمیٹ نافذ کر دیا ہے، جو آئندہ تمام بھرتیوں میں لازمی ہوگا۔ ریلوے بورڈ کے مطابق اس فیصلے کا مقصد بھرتی کے عمل کو مزید شفاف اور محفوظ بنانا ہے۔ نئی ہدایات میں اسسٹنٹ لوکو پائلٹ کی بھرتی اور نظر کی اصلاح کے لیے کرائی جانے والی لیزر آنکھوں کی سرجری سے متعلق ضابطے بھی شامل کیے گئے ہیں۔ نئے ضابطوں کے تحت امیدواروں کو یہ بتانا ہوگا کہ آیا وہ کبھی دل، پھیپھڑوں، دمہ، تپ دق، مرگی، ذہنی امراض یا کسی دیگر سنگین بیماری میں مبتلا رہے ہیں۔ انہیں طویل علاج، اسپتال میں داخلے، سر پر شدید چوٹ یا آنکھوں کی کسی سرجری کی تفصیلات بھی فراہم کرنا ہوں گی۔ اس کے علاوہ امیدواروں کو ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، بولنے میں دشواری، منشیات یا شراب کے استعمال اور کسی سرکاری ملازمت میں طبی بنیاد پر نااہل قرار دیے جانے سے متعلق معلومات بھی دینی ہوں گی۔ سیلف ڈیکلریشن فارم میں امیدوار کو تصدیق کرنا ہوگی کہ فراہم کردہ تمام معلومات درست اور مکمل ہیں اور اس نے کسی بیماری کی بنیاد پر معذوری کا سرٹیفکیٹ یا پنشن حاصل نہیں کی۔ ریلوے بورڈ نے واضح کیا ہے کہ اگر کوئی امیدوار بیماری یا دیگر اہم معلومات چھپاتا ہے یا غلط معلومات فراہم کرتا ہے تو اس کی تقرری فوری طور پر منسوخ کی جاسکتی ہے۔

مودی آج آندھرا پردیش اور کرناٹک کے دورے پر جائیں گے

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتے کو آندھرا پردیش اور کرناٹک کے دورے پر جائیں گے۔ وہ آندھرا پردیش میں 900,17 کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے، افتتاح کریں گے اور قوم کے نام وقف کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے جمعہ کو بتایا کہ مسٹر مودی ہفتے کی صبح آندھرا پردیش کے وجیانگرم ضلع کے بھوگاپورم میں واقع الوری سیتارام راجو بین الاقوامی ہوائی اڈے کی مسافر ٹرمینل عمارت کا معائنہ کریں گے۔ اس کے بعد وزیر اعظم ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے اور بھوگاپورم میں 900,17 کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے، افتتاح کریں گے اور قوم کے نام وقف کریں گے۔ اس موقع پر وہ ایک اجتماع سے بھی خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم کرناٹک کے میسورو میں واقع شری رام کرشن آشرم میں سوامی وویکانند ثقافتی یوتھ سینٹر-وویک اسمارک کا افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر وہ عوامی اجتماع سے بھی خطاب کریں گے۔ الوری سیتارام راجو بین الاقوامی ہوائی اڈہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کے تحت 640,5 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ اس گرین فیلڈ ہوائی اڈے کو سالانہ 60 لاکھ مسافروں کو سنبھالنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ مسافر ٹرمینل عمارت کو بھی جدید، آسان اور موثر سفری تجربہ فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ہوائی اڈے میں جدید بنیادی ڈھانچے، جدید ترین ٹیکنالوجی اور طویل مدتی خصوصیات شامل ہیں تاکہ آپریشنل کارکردگی کو بڑھایا جاسکے اور مستقبل کی ہوابازی کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ ٹرمینل کو گرین بلڈنگ کے معیار کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ یو ایس گرین بلڈنگ کونسل (یو ایس جی بی سی) میں رجسٹرڈ ہے۔ ہوائی اڈے کا آرکیٹیکچرل ڈیزائن آندھرا پردیش کی ثقافتی میراث سے متاثر ہے۔ ٹرمینل کی چھت کی شکل روایتی چھتیلو جھونپڑیوں اور ارکو وادی کے مناظر کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ اس کی روانی اڑتی ہوئی مچھلی کی دلکش حرکت کی علامت ہے، جو علاقائی تعمیراتی خصوصیات کو جدید ہوائی اڈے کے ڈیزائن کے ساتھ ملاتی ہے۔ امید ہے کہ اس ہوائی اڈے سے آندھرا پردیش میں سیاحت، تجارت، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع کو فروغ ملے گا اور خطے میں ہوائی رابطہ مضبوط ہوگا۔ وزیر اعظم وشاکھاپٹنم میں 460 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری سے تیار کیے جا رہے اے ایس آئی پی سیمی کنڈکٹر منصوبے کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس پلانٹ کی ترقی اے ایس آئی پی ٹیکنالوجیز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعے جنوبی کوریا کی اے پی اے سی ٹی کے ساتھ شراکت داری میں کی جا رہی ہے۔ یہ آندھرا پردیش کا پہلا سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ پلانٹ ہے جسے انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے تحت منظوری ملی ہے۔ یہ پلانٹ سالانہ تقریباً 9 کروڑ 60 لاکھ سیمی کنڈکٹر چپس تیار کرے گا اور اعلیٰ ہنر مند روزگار کے مواقع پیدا کرے گا، نیز سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کی معاونت کے لیے ایک مضبوط ایکو سسٹم کو فروغ دے گا۔ وزیر اعظم کرنول-IV قابل تجدید توانائی کے زون (آر ای ایچ) کے انضمام کے لیے ٹرانسمیشن سسٹم-فیز-(41)، 5 گیگاواٹ) کا سنگ بنیاد رکھیں گے، جسے پاور گرڈ کے ذریعے ایک اسپیشل پرپز وہیکل (ایس پی وی) کے توسط سے تقریباً 550,5 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ نافذ کیا جارہا ہے۔ مسٹر مودی تقریباً 550,3 کروڑ روپے کی لاگت سے نافذ اننت کرنول ہنڈ انرجی زون/سولر انرجی زون (آندھرا پردیش)- پارٹ اے اور پارٹ بی کے لیے ٹرانسمیشن سسٹم اور پاور گرڈ کے ذریعے 820 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے نافذ اننت پورم (500,2 میگاواٹ) اور کرنول (000,1 میگاواٹ) میں سولر انرجی زون کے لیے ٹرانسمیشن سکیم کا بھی افتتاح کریں گے۔ ان ٹرانسمیشن منصوبوں سے کرنول اور اننت پورم کے قابل تجدید توانائی کے زونز سے پیدا ہونے والی بجلی کو قومی گرڈ کے ذریعے ملک بھر کے مستفیدین تک پہنچانا ممکن ہوگا۔ ان سے گرڈ میں قابل تجدید توانائی کی بڑی مقدار کو مربوط کرنے میں سہولت ملے گی، مانگ والے مراکز کے لیے صاف ستھری بجلی کی دستیابی میں سدھار آئے گا اور حیاتیاتی ایندھن پر مبنی بجلی کی پیداوار پر انحصار کم کرکے ہندوستان کی توانائی کی تبدیلی اور کاربن اخراج میں کمی کی کوششوں میں تعاون ملے گا۔ وزیر اعظم 880,1 کروڑ روپے سے زیادہ کے قومی شاہراہوں کے کچھ منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور کچھ کا افتتاح کریں گے۔ قوم کے نام وقف کیے جانے والے منصوبوں میں این ایچ-365 بی جی کے تحت لاسے گروئی گوڈیم سیکشن تک چار لین والا ایکسس کنٹرولڈ گرین فیلڈ ہائی وے، گروئی گوڈیم سے دیوا پلی سیکشن تک چار لین والا ایکسس کنٹرولڈ گرین فیلڈ ہائی وے اور این ایچ-67 پر چار لین والا تاڑی پتری بائی پاس شامل ہیں۔

مرکزی انسٹی ٹیوٹ آف سائیکاٹری، رانچی کو قومی اہمیت کا ادارہ قرار دینے کا مطالبہ راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا

نئی دہلی/رانچی، 31 جولائی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی میں واقع مرکزی انسٹی ٹیوٹ آف سائیکاٹری (سی آئی پی) کو پارلیمنٹ کے علیحدہ قانون کے ذریعے قومی اہمیت کا ادارہ قرار دینے کا مطالبہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر پردیپ کمار ورما نے جمعہ کو ایوان کے وقفہ صفر کے دوران اٹھایا۔ ڈاکٹر ورما نے ایوان کے ذریعے مرکزی حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ 1918 میں قائم ہونے والا سی آئی پی ملک کے قدیم ترین اور ممتاز ذہنی صحت کے اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ادارہ ذہنی امراض کے علاج کے ساتھ ساتھ نفسیاتی طب، کلینیکل سائیکالوجی، نفسیاتی سماجی خدمات، نرسنگ، بازآبادکاری، اعصابی علوم (نیوروسائنس) اور عوامی ذہنی صحت کے شعبوں میں طویل عرصے سے نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 108 سال پرانا یہ ادارہ ہر سال ایک لاکھ 17 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کرتا ہے، جن میں تقریباً 80 فیصد مریض درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) سے تعلق رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر ورما نے ملک میں ذہنی صحت کی خدمات کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نیشنل کرائم ریکارڈز بیورو (این سی آر بی) کی رپورٹ "ایکسیڈینٹل ڈیتھ اینڈ سوسائیڈ ان انڈیا-2024" کا حوالہ دیا۔ رپورٹ کے مطابق 2024 میں ملک بھر میں ایک لاکھ 70 ہزار 746 خودکشی کے واقعات درج کیے گئے۔ پیشہ وارانہ زمروں میں 52 ہزار 910 یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور، 22 ہزار 113 گھریلو خواتین، 17 ہزار 886 خود روزگار سے وابستہ افراد، 16 ہزار 905 پیشہ ور اور تنخواہ دار ملازمین، 14 ہزار 778 بے روزگار، 14 ہزار 488 طلبہ، 12 ہزار 811 نجی شعبے کے ملازمین، 11 ہزار 15 کاروباری افراد اور زرعی شعبے سے وابستہ 10 ہزار 546 افراد شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ خودکشی کا مسئلہ طلبہ، مزدوروں، کسانوں، بے روزگار افراد، ملازمین، گھریلو خواتین اور خود روزگار سے وابستہ شہریوں سمیت معاشرے کے مختلف طبقات کو متاثر کر رہا ہے۔ اس لیے ملک میں آسان رسائی والی، خصوصی اور ادارہ جاتی ذہنی صحت کی خدمات کو فوری طور پر وسعت دینے کی ضرورت ہے۔

مغربی بنگال میں اراضی کے حصول کے بغیر تعطل کا شکار ہیں ریلوے کے منصوبے

نئی دہلی/کولکاتا، 31 جولائی (یو این آئی) اراضی کا حصول ممکن نہ ہونے کے باعث مغربی بنگال میں ریلوے کے مختلف منصوبے تعطل کا شکار ہیں۔ ریاست کے لیے منظور شدہ 63 منصوبوں کے لیے تقریباً 73 فیصد اراضی کا حصول ابھی باقی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مئی کے بعد سے ریاست میں ریلوے کے منصوبوں کے لیے اراضی کے حصول کی رفتار میں تیزی آئی ہے، لیکن ابھی بھی زمین نہ ملنے کے سبب کئی اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا کام رکا ہوا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں ریلوے منصوبوں کے لیے کل 696,4 ہیکٹر زمین کی ضرورت ہے۔ اس میں سے اب تک صرف 273,1 ہیکٹر، یعنی 27 فیصد زمین کا ہی حصول ممکن ہو سکا ہے، جبکہ باقی 423,3 ہیکٹر (73 فیصد) زمین کا حصول ابھی باقی ہے۔ مئی 2026 سے اراضی کے حصول کی رفتار تیز ہوئی ہے اور کئی طویل عرصے سے التوا کا شکار منصوبوں میں پیش رفت ہوئی ہے۔ ریلوے کے مطابق 33 کلومیٹر طویل کالیاگنج-بنیاپور نئی لائن کے لیے، جس کے لیے 168 ہیکٹر زمین کی ضرورت ہے، اتر دیناپور میں 46 ہیکٹر اراضی کے حصول کا فیصلہ نو جولائی کو لیا گیا، جبکہ دکھن دیناپور میں باقی 122 ہیکٹر زمین کے حصول کے لیے ابتدائی نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح نئی ہاٹی-راناگھاٹ تیسری لائن پروجیکٹ کے لیے ریاستی حکومت کے ساتھ ملکیت کا تنازع حل کر لیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے 13 ہیکٹر زمین شامل ہے۔ ریلوے نے بتایا ہے کہ 16 موضع جات (دیہات) کے لیے ابتدائی نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے، جبکہ آٹھ موضع جات کے لیے اراضی کے حصول کا ایوارڈ پہلے ہی جاری کیا جا چکا ہے۔ وزارت ریلوے نے بتایا ہے کہ 22 ہیکٹر کے سینتھیا بائی پاس پروجیکٹ کے لیے اراضی کے حصول کا ابتدائی نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ رگنی سے انارا اسٹیشن تک مجوزہ ریل پل اور پورولیا کی سمت گوارناتھ دھام میں ایک اور پل کے لیے اس سال 29 مئی کو اراضی کے حصول کے لیے بااختیار افسر (سی اے ایل اے) مقرر کیا گیا تھا اور حصول کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ ان منصوبوں میں سے ہر ایک کے لیے تقریباً 35 ہیکٹر زمین کی ضرورت ہے۔ ریلوے کے مطابق نباڈیپ گھاٹ-نباڈیپ دھام نئی لائن کے معاملے میں، جس کے لیے 107 ہیکٹر زمین کی ضرورت ہے، مغربی بنگال حکومت نے زمین کی لاگت کا از سر نو تخمینہ لگانا شروع کر دیا ہے۔ ریاستی حکومت نے چیف سکریٹری کی صدارت میں ایک ٹاسک فورس تشکیل دی ہے۔ یہ ٹاسک فورس ریلوے کنیکٹیویٹی منصوبوں کی نگرانی کرے گی، ان کی پیش رفت کا جائزہ لے گی اور تیزی سے کام مکمل کرنے کے لیے نفاذ میں آنے والی دشواریوں کو باہمی تعاون سے حل کرنے میں مدد کرے گی۔ اس کے علاوہ ریاستی حکومت نے میٹرو وایاڈکٹ سیگمنٹ لگانے کے لیے چنگری گھاٹا کراسنگ پر عارضی ٹریفک کے راستے کی تبدیلی کی منظوری مئی میں دی، جس کے لیے درخواست تقریباً ڈیڑھ سال پہلے کی گئی تھی۔ تب سے کراسنگ پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ اراضی کے حصول کی رفتار بڑھنے کے باوجود وزارت ریلوے نے التوا کا شکار منصوبوں کی تکمیل کے لیے نئی ٹائم لائن بتانے سے انکار کر دیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ پروجیکٹ کی تکمیل کئی عوامل پر منحصر ہے، جیسے ریاستی حکومت کی طرف سے اراضی کا حصول، محکمہ جنگلات کی منظوری، یوٹیلیٹی سروسز کی منتقلی، قانونی منظوری، جغرافیائی اور ٹپوگرافیکل حالات، پروجیکٹ کی سائٹ پر امن و امان کی صورت حال اور ہر سال کام کے لیے دستیاب مہینوں کی تعداد۔ ریلوے کے مطابق یکم اپریل 2026 تک، مغربی بنگال میں کل 63 ریلوے منصوبوں کو منظوری دی گئی تھی، جن کی تخمینہ لاگت 433,83 کروڑ روپے تھی۔ ان پروجیکٹس میں 14 نئی لائنیں، چار گیج کنورژن کے کام اور 45 ڈبلنگ یا ملٹی ٹریکنگ منصوبے شامل تھے، جو کل 148,5 کلومیٹر پر پھیلے ہوئے ہیں۔ ان میں سے مارچ 2026 تک 721,1 کلومیٹر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور اس پر 949,27 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ جواب میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں مغربی بنگال میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے اور سیکورٹی کے کاموں کے لیے بجٹ کے مختص فنڈز میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2026-27 کے لیے مختص رقم 205,14 کروڑ روپے ہے، جبکہ 2009-14 کے دوران اوسطاً سالانہ مختص رقم 380,4 کروڑ روپے تھی۔

راج نانڈگاؤں کی ڈونگرگڑھ کٹگھورا ریلوے لائن کی تعمیر کو ملی منظوری

راج نانڈگاؤں، 31 جولائی (یو این آئی): چھتیس گڑھ کے پارلیمانی حلقہ راج نانڈگاؤں کی طویل عرصے سے

زیر التوا ڈونگرگڑھ کٹگھورا ریلوے لائن کی تعمیر کو اس وقت اہم پیش رفت حاصل ہوئی، جب جمعرات کو نئی دہلی کے ریل بھون میں مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو، چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے، راج نانڈگاؤں کے رکن پارلیمنٹ سنتوش پانڈے اور مرکزی وزیر توکھن ساہو کے درمیان مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈونگرگڑھ کٹگھورا ریلوے لائن کے منصوبے کو کاغذی مرحلے سے نکال کر عملی جامہ پہنانے کے لیے تعمیری تبادلہ خیال کیا گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے نئی ریلوے لائن کی تعمیر کی منظوری دے دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس منصوبے کو پہلی بار 2018 میں منظوری ملی تھی، تاہم مسلسل رکاوٹوں اور ریاست میں سیاسی تبدیلیوں کے باعث ریلوے لائن بچھانے کا کام التوا کا شکار رہا۔ اس دوران رکن پارلیمان سنتوش پانڈے لوک سبھا میں بارہا اس منصوبے کو عوامی اہمیت کے معاملے کے طور پر اٹھاتے رہے۔ رکن پارلیمان سنتوش پانڈے نے جمعہ کی صبح فون پر یو این آئی کے نمائندے کو بتایا کہ یہ ریلوے لائن لوک سبھا حلقے کے خیراگڑھ، چھوئی کھدان، کواردھا اور پنڈریا علاقوں کو جوڑے گی، جس سے بہتر ریل رابطہ میسر آئے گا۔ اس کے علاوہ ممبئی-ہاوڑہ مرکزی ریلوے روٹ پر ٹریفک کا دباؤ بھی کم ہوگا۔ انہوں نے اس منصوبے کی منظوری پر وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو اور وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے کا شکریہ ادا کیا۔

صغریٰ بی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول اینڈ اقبال محمد یوسف گورے جونیئر کالج۔ تلولی میں جلسہ تقسیم انعامات کا انعقاد

اتوار، 26 جولائی 2026ء کو صغریٰ بی بی محمد یوسف ہائی اسکول میں جلسہ تقسیم انعامات کی نہایت شاندار انداز میں منعقد ہوا۔ تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔ تقریب میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے جناب عثمان محمد اسماعیل لکڑاوالا ممبئی، محترم محمد مبین، محترم عزیز شیخ پڑگھا، محترم فیض مدعو اور انجینئر اسلم لوگڑے صاحب، جناب سجاد پٹیل شریک تھے۔ تمام معزز مہمانوں کا تعارف اور رسم گل پیشی اسکول کے ہیڈ ماسٹر محترم سرفراز مرکر صاحب نے سوسائٹی کے ممبران کے ذریعہ انجام دی۔ اقرا ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے نائب صدر جناب اعجاز گورے نے سوسائٹی کی کارکردگی اور آئندہ منصوبوں سے سامعین کو آگاہ کیا۔ نیز تعلیمی سال ۲۰۲۵-۲۶ کی اسکول رپورٹ بذریعہ ہیڈ ماسٹر پیش کی گئی۔ اس موقع پر اسلم لوگڑے صاحب نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے مصنوعی ذہانت (AI) کی تعلیم اور اس کے مثبت استعمال کو موجودہ دور کی اہم ضرورت قرار دیا اور طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔ جناب عثمان لکڑاوالا جو سوسائٹی کے اہم معاون و مددگار ہے اپنی معاونت کو جاری رکھنے کا وعدہ کرتے ہوئے بس دعاؤں کی درخواست کی۔ اس موقع پر محترم عزیز شیخ صاحب نے اسکول کی ضرورت کو دیکھتے ہوئے اپنی جانب سے ۷ لاکھ کی خطیر رقم اپنے والد مرحوم عبداللطیف شیخ کے حق میں اسکول کو عطیہ کی۔ بعد ازاں تاثرات تعلیمی سال ۲۰۲۵-۲۶ میں جماعت کے جی سے لیکر ۱۲ ویں میں اول دوم اور سوم نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبہ و طالبات کو ٹرافی و تحائف سے نوازا گیا۔ تقریب کے اختتام پر مہمانان کرام، اساتذہ، والدین اور طلبہ نے پروگرام کو بے حد سراہا اور اسکول کی مسلسل تعلیمی ترقی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بستر کی ہمہ جہت ترقی کا منصوبہ پر وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی

رائے پور/نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے جمعہ کو نئی دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور ریاست کی ترقی سے متعلق کئی اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی۔

انہوں نے بستر کی جامع ترقی کا روڈ میپ وزیر اعظم کے سامنے پیش کیا اور ریاست کے کئی اہم منصوبوں کے لیے مرکزی حکومت سے تعاون کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم سے تین اہم معاملات جیسے گیس پر مبنی یوریا فیکٹری کو جلد منظوری دینے، دیہات کو مستقل بجلی کے گرڈ سے جوڑنے اور بستر میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید کے قیام کی تجویز پر بات کی۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو "بستر وژن" سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بستر اب تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ تعلیم کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ نکسل متاثرہ علاقوں میں بند پڑے 421 اسکول دوبارہ کھول دیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بستر کی ثقافت اور سیاحت کی صلاحیتوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بستر دسہرہ کو عالمی سیاحتی برانڈ بنانے کی سمت میں کام جاری ہے، جبکہ چترکوٹ اور تیرتھ گڑھ جیسے سیاحتی مقامات کو بین الاقوامی شناخت دلانے کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں۔ ان کے مطابق بستر اولمپک میں چار لاکھ سے زائد نوجوانوں کی شرکت نے علاقے میں امن، اعتماد اور مثبت ماحول کو مزید مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور مرکزی حکومت کے تعاون سے چھتیس گڑھ میں ترقیاتی کاموں کو نئی رفتار ملی ہے۔

دہلی فسادات کے دوران آئی بی اہلکار کے قتل کیس میں طاہر حسین سمیت پانچ کو عمر قید

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے جمعہ کو عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سابق کونسلر طاہر حسین اور چار دیگر ملزمان کو 2020 کے فسادات کے دوران انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے اہلکار انکت شرما کے قتل کے معاملے میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ کڑکڑڈوما عدالت کے ایڈیشنل سیشن جج پروین سنگھ نے طاہر حسین اور چار دیگر ملزمان کو اس جرم میں اسی مہینے مجرم قرار دیا تھا اور آج انہیں عمر قید کی سزا سنادی ہے۔

طاہر حسین کو قتل، قید کرنے کی نیت سے اغوا، مہلک ہتھیاروں سے فساد پھیلانے، غیر قانونی طور پر جمع ہونے اور مختلف گروہوں کے درمیان عداوت کو بڑھاوا دینے سمیت کئی دیگر سنگین دفعات کے تحت مجرم قرار دیا گیا تھا۔ تاہم، انہیں مجرمانہ سازش رچنے اور بغاوت پر اکسانے کے الزامات سے بری کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے طاہر حسین کے علاوہ جاوید، انس، ناظم اور قاسم کو بھی اس جرم کے لیے مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی، جبکہ معاملے میں مقدمے کا سامنا کر رہے چھ دیگر ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ دہلی پولیس نے سابق کونسلر کے لیے سزائے موت کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت میں دلیل دی تھی کہ مقتول کے جسم پر 51 زخموں کے نشانات تھے اور یہ بے دردی سے کیا گیا قتل تھا، جو نادر سے نادر ترین زمرے میں آتا ہے، اس لیے ملزم کو سزائے موت ملنی چاہیے۔ اس معاملے میں مقتول کے والد رویندر کمار کی شکایت پر دیال پور تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی۔ اپنی شکایت میں مسٹر رویندر کمار نے بتایا تھا کہ ان کا بیٹا 25 فروری 2020 کو کام سے گھر لوٹا تھا، لیکن کسی کام سے دوبارہ باہر گیا اور واپس نہیں آیا۔ بعد میں چاند باغ پلیا علاقے میں ایک مسجد کے پاس نالے سے اس کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں دھاردار اور بھاری ہتھیاروں سے پہنچائے گئے 51 زخموں کے نشانات درج کیے گئے تھے۔ مسٹر کمار کی شکایت کی بنیاد پر طاہر حسین اور دیگر کے خلاف معاملہ درج کیا گیا تھا، جس کے بعد 24 مارچ 2023 کو نچلی عدالت نے ملزمان کے خلاف الزامات طے کیے تھے۔

ریکھا گپتا نے ودیا واہنی یوجنا کا افتتاح کرکے طالبات میں سائیکلیں تقسیم کیں

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو دارالحکومت میں ودیا واہنی یوجنا کا افتتاح کرکے تین ہزار سے زیادہ طالبات کو سائیکلیں تقسیم کیں۔ محترمہ گپتا نے آج مشرقی ونود نگر میں واقع اسپورٹس کمپلیکس میں منعقدہ تقریب میں دہلی حکومت کے اہم منصوبے ودیا واہنی کا افتتاح کیا۔ انہوں نے دہلی حکومت کے اسکولوں کی نویں جماعت میں پڑھنے والی 000,3 سے زیادہ طالبات کو مفت سائیکلیں تقسیم کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے طالبات سے بات چیت کی، ان کی پڑھائی، مستقبل کے منصوبوں اور خوابوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور انہیں پورے اعتماد اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرکے زندگی میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ آج کا پروگرام ناری شکتی کے احترام اور ہر بیٹی کو تعلیم کے ذریعے بااختیار بنانے کے ہمارے اجتماعی عزم کا جشن ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں خواتین کی قیادت میں ترقی کو مرکز میں رکھا ہے اور تعلیم کو خواتین کو بااختیار بنانے کا سب سے موثر ذریعہ مانا ہے۔ ودیا واہنی یوجنا اسی دور اندیش سوچ سے متاثر ہوکر شروع کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ودیا واہنی یوجنا کے تحت مرحلہ وار طریقے سے دہلی حکومت کے اسکولوں میں پڑھنے والی تقریباً 1 لاکھ 40 ہزار طالبات کو مفت سائیکلیں فراہم کی جائیں گی۔ یہ اسکیم آنے والے برسوں میں بھی اسی طرح جاری رہے گی۔ یہ اسکیم طالبات کے اسکول تک محفوظ اور آسان آمد و رفت کو یقینی بنائے گی، ان کے وقت کی بچت کرے گی، اسکولوں میں باقاعدہ حاضری بڑھائے گی، ڈراپ آؤٹ کے امکان کو کم کرے گی اور سرپرستوں کی روزمرہ کی تشویش کو بھی کم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک سائیکل صرف نقل و حمل کا ذریعہ نہیں ہوتی، بلکہ یہ آزادی، اعتماد، وقار، خود انحصاری اور موقع کی علامت ہے۔ تعلیم بااختیار بنانے کی سب سے مضبوط بنیاد ہے۔ جب ایک بیٹی تعلیم حاصل کرتی ہے تو وہ نہ صرف علم حاصل کرتی ہے، بلکہ اعتماد، بیداری اور اپنے مستقبل سے جڑے صحیح فیصلے کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کرتی ہے۔ یہ سائیکل صرف ایک تحفہ نہیں، بلکہ ایک نئے سفر کی شروعات ہے۔ انہوں نے طالبات سے اپیل کی کہ وہ پوری لگن اور نظم و ضبط کے ساتھ تعلیم حاصل کریں، سائیکل کا ذمہ داری کے ساتھ استعمال کریں، ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں اور ہمیشہ روڈ سیفٹی کو ترجیح دیں۔ اس موقع پر دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے کہا کہ یہ پروگرام اس لیے بھی خاص ہے کیونکہ دہلی کی قیادت ایک خاتون وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں میں ہے، جو یہ یقینی بنا رہی ہیں کہ بیٹیاں تعلیم، سلامتی اور بااختیاری حکومت کی اعلیٰ ترین ترجیحات میں رہیں۔ جب خواتین کو قیادت کا موقع ملتا ہے تو پالیسیوں کے مرکز میں خواتین کا احترام، ان کی تعلیم اور ان کی بااختیاری خود بخود آجاتی ہے اور آج کا پروگرام اس کی ایک مضبوط مثال ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ نویں جماعت میں پہنچنے کے بعد اسکول کے فاصلے اور نقل و حمل کی دشواریوں کی وجہ سے متعدد طالبات کی تعلیم متاثر ہوتی رہی ہے۔ ودیا واہنی یوجنا ان رکاوٹوں کو ختم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ ماضی میں تعلیم کے شعبے میں بڑے بڑے دعوے کیے گئے، لیکن متعدد سرکاری اسکولوں میں بنیادی سہولیات اور طالبات کی حقیقی ضروریات کو نظر انداز کیا جاتا رہا۔ موجودہ حکومت نے تشہیر کے بجائے تعلیم کو قوم کی تعمیر کا ذریعہ مانتے ہوئے ترجیحات بدلی ہیں۔

ملک کی جین زی نسل ماضی کی ناکامیوں اور حال کے امکانات کے درمیان کا فرق اچھی طرح سمجھتی ہے: اگروال

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی ترجمان گوپال کرشن اگروال نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو ملک کا ماضی اور طلبا، نیز نوجوانوں کو ملک کا مستقبل بتائے جانے پر کانگریس رہنما راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی جین زی نسل ماضی کی ناکامیوں اور حال کے امکانات کے درمیان کا فرق اچھی طرح سمجھتی ہے۔ مسٹر اگروال نے جمعہ کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا، مسٹر گاندھی! آپ ہندوستان کے ماضی کی بات تو کرتے ہیں، لیکن شاید اسے بھولنا ہی پسند کرتے ہیں۔ ہندوستان کا ماضی وہ وقت تھا جب آپ کی دادی نے ایمرجنسی لگائی تھی۔ میں صرف 13 سال کا لڑکا تھا جب محترمہ اندرا گاندھی کے خلاف نعرے لگانے کی وجہ سے مجھے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ میری والدہ کو بھی جیل ہوئی۔ بعد میں، میرے والد (جو ایک سرکاری ملازم تھے) کو بھی جیل بھیج دیا گیا۔ جمہوریت کے حق میں کھڑے ہونے کی وجہ سے ہم تینوں کو مہینوں تک الگ الگ جیلوں میں رکھا گیا۔ وہ ہندوستان کا ماضی تھا۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا حال وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک متحرک جمہوریت ہے، جہاں شہریوں کو وہ آزادیاں ملی ہوئی ہیں جنہیں ایمرجنسی کے دوران کچل دیا گیا تھا۔ پھر بھی اپوزیشن آج بھی اسی ایمرجنسی والی سوچ کا مظاہرہ کرتی ہے۔ عالمی سطح پر ہندوستان کو بدنام کرنے کی کوشش کرنا اور ایسے بیانیے کا ساتھ دینا جو ملک کے مفادات کو کمزور کرتے ہیں۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ اگر آج کی حکومت نے کانگریس کے دور کے طریقوں ایمرجنسی، سیاسی قید، سنسرشپ اور زبردستی نس بندی کو اپنایا ہوتا، تو آپ ایک بالکل مختلف ہندوستان دیکھتے۔ آج کا ہندوستان اعتماد سے بھرا، جمہوری اور امیدوں سے بھرا ہے۔

مودی نے مغربی ایشیا کی صورتحال کا جائزہ لیا، ہندوستان اور ہندستانی برادری کے مفادات کے تحفظ کی ہدایت دی

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) مغربی ایشیا کی صورتحال کے کشیدہ اور بدامن رہنے کے درمیان وزیراعظم نریندر مودی نے وہاں جاری تنازع سے پیدا ہونے والی صورتحال نیز مختلف وزارتوں اور شعبوں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے سلامتی سے متعلق کابینہ کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کی اور ہندوستان کے مفادات کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔

وزیراعظم کے دفتر نے بتایا کہ مغربی ایشیا کی صورتحال پر سلامتی کمیٹی کی یہ چوتھی خصوصی میٹنگ تھی اور اس میں کابینہ سکریٹری نے موجودہ جیو پولیٹیکل صورتحال کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ انہوں نے ایل این جی/ ایل پی جی نیز کھادوں سمیت پیٹرولیم مصنوعات کی بروقت اور وافر مقدار میں سپلائی یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایل پی جی کی خریداری کے ذرائع میں پہلے ہی تنوع لایا جاچکا ہے اور اہم پیٹرولیم مصنوعات کے مجموعی ذخیرے اور سپلائی کی صورتحال اطمینان بخش بنی ہوئی ہے۔ خام تیل کی وافر دستیابی کی وجہ سے مرکزی پبلک سیکٹر کے اداروں (سی پی ایس ای) کی ریفائنریز 100 فیصد سے زیادہ استعداد پر کام کر رہی ہیں، جس سے پیٹرول، ڈیزل نیز دیگر پیٹرولیم مصنوعات کی پیداوار مسلسل جاری ہے۔ پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) کنکشنز کی توسیع کے لیے بھی پہل کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں پی این جی کنکشنز میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ حکومت قومی گیس گرڈ کی توسیع، ایل این جی درآمد اور ری گیسیفکیشن بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کی توسیع نیز پائپ لائن انفراسٹرکچر آرڈر، 2026 کے تحت پائپ لائن اور آخری حد تک (لاسٹ مائل) کنیکٹوٹی کی وقت کے ساتھ منظوریوں کے ذریعے ایل پی جی کے صنعتی متبادل کو بھی فروغ دے رہی ہے۔ میٹنگ کے دوران آنے والے ربیع کے موسم کے لیے کھادوں کی ضرورت کا تخمینہ لگایا گیا نیز کھادوں کے متبادل ذرائع پر بھی بات چیت کی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کھادوں کی بغیر کسی رکاوٹ کے سپلائی یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ تنازع سے متاثرہ علاقوں میں ملکی اور غیر ملکی پرچم والے جہازوں پر کام کرنے والے ملاحوں کی صورتحال پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ وزیراعظم نے ملاحوں نیز ان کے

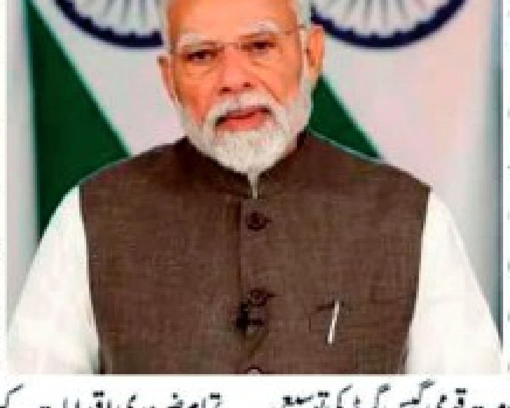

اہل خانہ کو وقت پر معلومات، ہنگامی امداد اور مشاورت فراہم کرنے کے لیے ایک نظام قائم کرنے کی ہدایت دی۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس تنازع کے اثرات سے ملک کے شہریوں نیز ہندستانی تارکین وطن برادری دونوں کی سلامتی یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ توانائی کی خودمختاری یقینی بنانے کے لیے شمسی توانائی سمیت قابل تجدید توانائی کے ذرائع نیز دیگر غیر حیاتیاتی ایندھن پر مبنی ذرائع پر خصوصاً زور دیا جانا چاہیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس بحران سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے "ہمہ گیر حکومتی نقطۂ نظر" کو مسلسل اپنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تمام پیش رفتوں کی باقاعدہ نگرانی کے لیے ایک مربوط اور باہم مربوط نظام قائم کیا جائے، تاکہ شہریوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کا جلد نفاذ یقینی بنایا جاسکے۔

سپریم کورٹ نے دہلی حکومت سے پیلٹ گن سے زخمی ہونے والے مظاہرین کو علاج فراہم کرنے کو کہا

نئی دہلی، 30 جولائی (وس)۔ سپریم کورٹ نے دہلی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ جنتر منتر پر احتجاج کے دوران پیلٹ گنوں سے زخمی ہونے والے مظاہرین کو علاج فراہم کرے۔ عدالت نے حکم دیا کہ مظاہرے کے دوران ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کے آتشیں ہتھیاروں کی نقل وحرکت کو محفوظ رکھا جائے۔ چیف جسٹس سوریا کانت کی سربراہی میں بنچ نے کہا کہ کسی خاص واقعے میں پیلٹ گن کے استعمال کی قانونی حیثیت کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ کا حکم آئی بی کے سابق ڈائریکٹر اور سابق چیف انفارمیشن کمشنر یشوردھن آزاد اور دو دیگر متاثرین کی عرضی پر آیا۔ درخواست میں پیلٹ گن کے استعمال پر پابندی کے ساتھ ساتھ متاثرین کے لیے معاوضے کی بھی درخواست کی گئی ہے۔ عرضی میں الزام لگایا گیا کہ 20 جولائی کو پارلیمنٹ مارچ کے دوران کناٹ پلیس کے قریب ہجوم پر بھاری کنٹرول کے لیے تعینات آر اے ایف نے پہلے آنسو گیس اور لاٹھی چارج کا سہارا لیا۔ اس کے بعد پیلٹ سے لیس پمپ ایکشن گنوں کا استعمال کیا گیا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ طاقت کا استعمال کرنے سے پہلے کوئی انتباہ نہیں دیا گیا اور بہت سے مظاہرین کو آنکھوں سمیت جسم کے دیگر حصوں میں شدید چوٹیں آئیں۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ پیلٹ گنوں کے بارے میں اگرچہ کہا جاتا ہے کہ وہ کم مہلک ہتھیار ہیں، لیکن وہ بڑی تعداد میں دھات کے بنے چھرے خارج کرتی ہیں۔ اس سے آنکھوں اور دیگر اہم اعضاء کو شدید نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ پیلٹ گنوں کا استعمال آئین کے تحت طاقت کے جائز استعمال کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔

وزیراعظم مودی نے فطرت اور ماحولیات کے احترام کو انسانی وجود کی بنیادی اساس قرار دیا

نئی دہلی، 30 جولائی (وس): وزیراعظم نریندر مودی نے فطرت، ماحولیات اور پوری کائنات کے احترام کو انسانی وجود کی بنیاد قرار دیتے ہوئے ان کے تئیں شکر گزاری اور خدمت کے جذبے کو اپنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فطرت کے احترام اور اس کے تحفظ کے جذبے کے ساتھ ایک صحت مند، خوشحال اور مضبوط قوم کی تعمیر میں سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ وزیراعظم مودی نے آج ایکس پر اپنے پیغام میں کہا، "فطرت، ماحولیات اور پوری کائنات کا احترام ہمارے وجود کی بنیاد ہے۔ آیئے، ہم ان کے تئیں مکمل شکر گزاری اور خدمت کے جذبے کے ساتھ ایک صحت مند، خوشحال اور مضبوط قوم کی تعمیر میں شریک ہوں۔" اس موقع پر انہوں نے یہ سبھاشتم بھی شیئر کیا۔ اس سبھاشتم کا مفہوم یہ ہے کہ آسمان اور زمین ہمارے لیے باعثِ خیر و برکت ہوں، فضا ہمارے لیے خوشگوار اور مبارک ثابت ہو۔ جڑی بوٹیاں اور نباتات ہمارے لئے بہتری کا باعث بنیں اور فطرت کے تمام عناصر اور قوتیں ہمارے لیے موافق اور مفید ثابت ہوں۔

وزیر داخلہ کے استعفیٰ کے مطالبے کے حق میں یوتھ کانگریس کا مارچ

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) یوتھ کانگریس نے جمعرات کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے قومی دارالحکومت میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ تنظیم کے کارکنان نے قومی صدر ادے بھانو چب کی قیادت میں کیرالہ ہاؤس سے جنتر منتر تک مارچ نکال کر مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس موقع پر مسٹر چب نے الزام لگایا کہ طالب علموں پر پیلٹ گن اور مہلک طاقت کے استعمال پر حکومت کو جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ کو لوک سبھا میں آکر یہ واضح کرنا چاہیے کہ طالب علموں کے خلاف کارروائی کا حکم کس نے دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ کارروائی وزیر داخلہ کی ہدایت پر ہوئی ہے تو اس کی جوابدہی طے ہونی چاہیے اور اگر ان کی معلومات کے بغیر ہوئی ہے تو یہ ملک کے اندرونی سلامتی کے نظام پر سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے۔

الیکشن کمیشن ترنمول کانگریس تنازعہ پر جلد فیصلہ کرے، حریف گروپ کو مزید وقت نہ دے: ممتا بنرجی

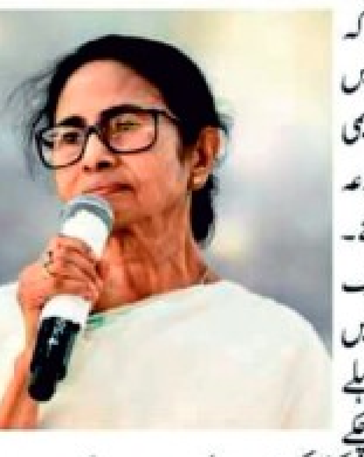

کولکاتا، 30 جولائی (وس)۔ سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مطالبہ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن ترنمول کانگریس کے نام، انتخابی نشان اور تنظیمی کنٹرول کو لے کر جاری تنازعہ کی سماعت میں تیزی لائے۔ انہوں نے کہا کہ حریف گروپ کو مزید وقت نہیں دینا چاہئے کیونکہ اسے پہلے ہی کئی مواقع دیئے جا چکے ہیں۔ بدھ کو، ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کے سکریٹری اشونی کمار موہل کو خط لکھا، جس میں کہا گیا کہ ان کی قیادت والے دھڑے نے کمیشن کی ہدایت کے مطابق 6 جولائی کی آخری تاریخ کے اندر اپنا تفصیلی جواب جمع کرایا ہے۔ جواب کی ایک کاپی قائد حزب اختلاف ریت برت بنرجی کو بھی ای میل اور اسپیڈ پوسٹ کے ذریعہ بھیجی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمیشن نے ریت برت بنرجی سے بھی 6 جولائی تک جواب طلب کیا تھا۔ بعد میں، 7 جولائی کو، آخری تاریخ کو بڑھا کر 10 جولائی تک کر دیا گیا، اور پھر، ریت برت بنرجی کی درخواست پر، 25 جولائی تک اضافی توسیع دی گئی۔ اس کے باوجود ابھی تک یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ آیا انہوں نے کوئی جواب داخل کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے اپنے خط میں کہا ہے کہ اگر حریف دھڑے نے 25 جولائی تک کوئی جواب نہیں دیا ہے تو یہ مان لیا جائے کہ ان کے پاس 6 جولائی کے ان کے تمام دلائل اور دعووں کا کوئی جواب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حریف دھڑا اب 22 جون کی اپنی اصل درخواست سے آگے کوئی نیا کیس نہیں بنا سکتا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ بار بار توسیع دینے سے حریف دھڑے کو اپنے حق میں نئے اور جھوٹے ثبوت تیار کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کی کارروائی منصفانہ اور غیر جانب دارانہ مواقع کے اصول پر مبنی ہونی چاہیے اور کسی بھی فریق کو ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے۔ ممتا بنرجی نے کمیشن پر زور دیا کہ یہ معاملہ مغربی بنگال کی سیاست پر گہرا اثر ڈالے گا۔ اس لیے مزید تاخیر کیے بغیر تحقیقات اور سماعت کو تیزی سے مکمل کر کے فیصلہ سنایا جائے۔ انہوں نے خط میں کہا کہ عدالتی نظام پر لوگوں کا اعتماد برقرار رہنا چاہیے اور غیر ضروری تاخیر اس اعتماد کو کمزور کرتی ہے۔

چار سمندری سفر مکمل کر کے وطن واپس آنے پر نو فوجی خواتین افسران کو اعزاز سے نوازا گیا

خواتین افسران نے راج ناتھ سنگھ سے ملاقات میں اپنے تجربات شیئر کیے

نئی دہلی، 30 جولائی (وس)۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو تینوں افواج کی نو خواتین افسران کو اعزاز سے نوازا جو ہندوستانی فوج کے سیلنگ ویسل آئی اے ایس وی تریوینی پر سوار ہو کر پہلی بار چار سمندری سفر مکمل کرنے کے بعد وطن واپس آئیں۔ نئی دہلی میں، وزیر دفاع نے تقریباً 25,500 ناٹیکل میل کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 314 دن کا سفر مکمل کرنے میں ٹیم کی ہمت اور عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے اس 'سمدر کا چکر' کو ناری شکتی کا ثبوت اور تینوں قوتوں کے درمیان ہم آہنگی کی ایک مثال قرار دیا، جو ہر ہندوستانی کے لئے باعث ترغیب ہے۔ خواتین افسران نے راج ناتھ سنگھ کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کیے اور بتایا کہ اس مہم کے دوران مشکل موسمی حالات نے ان کے سفر کو کیسے یادگار اور فائدہ مند بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا نام سربلند کرنے کے ان کے عزم نے ان کی حوصلہ افزائی کی، جس سے وہ بڑے جسمانی اور ذہنی چیلنجوں پر قابو پانے میں کامیاب ہوئیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ان کی کامیابی سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح یقین اور عزم زندگی میں کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ خواتین افسران کی صلاحیت اور اعتماد کو ناقابل یقین" قرار دیتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ "سمدر کا چکر" کی کامیاب تکمیل نے اس پرانی ذہنیت کو توڑ دیا ہے کہ خواتین مشکل فوجی مشن مکمل نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے افسران سے کہا، "آپ نے ثابت کر دیا ہے کہ جسمانی تندرستی، ذہنی پختگی اور قائدانہ خصوصیات صنف کے پابند نہیں ہیں۔ "ہندوستان کی ہر بیٹی آپ کی طرف دیکھ سکتی ہے اور یقین کر سکتی ہے کہ وہ بھی سمندر عبور کر کے دنیا کو فتح کر سکتی ہے۔ یہ مہم اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر ہم مل کر آگے بڑھیں تو کوئی بھی مقصد حاصل کرنا مشکل نہیں ہے۔ بات چیت کے دوران چیف آف آرمی اسٹاف جنرل دھیرج سیٹھ، سیکرٹری دفاع راجیش کمار سنگھ، وائس چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر مارشل آشوتوش دکشت، وائس چیف آف دی نیول اسٹاف وائس ایڈمرل اجے کوچر اور تینوں افواج کے دیگر سینئر حکام موجود تھے۔ آئی اے ایس وی تریوینی کی ٹیم کو وزیر دفاع نے 22 جولائی 2026 کو ممبئی میں ورچول طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔ انہوں نے 11 ستمبر 2025 کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پرچم کشائی کی تقریب میں شرکت کی تھی۔ اپنی شاندار سمندری کامیابی کے علاوہ، "سمدر کا چکر" نے فوجی سفارت کاری کے ایک طاقتور آلے کے طور پر بھی کام کیا۔

ایم پی حکومت کے 60 فیصد پیداوار خریدنے کے فیصلے کے بعد کسانوں کا احتجاج ختم

ایم پی حکومت ہر مستحق کسان سے مونگ کی 60 فیصد خریداری کرے گی، سلاٹ بکنگ کی مدت میں بھی 10 دن کا اضافہ

بھوپال، 30 جولائی (وس)۔ مدھیہ پردیش میں جاری کسانوں کے احتجاج کے درمیان ریاستی حکومت نے ہر مستحق کسان سے 60 فیصد تک مونگ کی خریداری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نرمداپورم، سیہور اور ہردا جیسے اضلاع میں تقریباً تین کوئنٹل فی ایکڑ خریداری کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی سلاٹ بکنگ کی مدت 10 اگست تک بڑھا دی گئی ہے اور مونگ کی خریداری کی آخری تاریخ 20 اگست کر دی گئی ہے۔ حکومت اور کسان نمائندوں کے درمیان منترالیہ میں بدھ کی رات ہوئی میٹنگ کے بعد کسانوں نے اپنا احتجاج ختم کر دیا ہے۔ حکومت اور کسان نمائندوں کے درمیان اتفاق رائے بننے کے بعد کسان اپنے اپنے گھروں کے لیے روانہ ہو گئے۔ انتظامیہ نے بسوں کے ذریعے کسانوں کو ان کی گاڑیوں تک پہنچایا۔ دیر رات تک احتجاج مکمل طور پر ختم ہو گیا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری شیلیندر سنگھ چوہان نے بتایا کہ کسانوں نے رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ اس کے بعد انتظامیہ نے روشن پورہ چوراہے سے کسانوں کو بسوں کے ذریعے ان کی گاڑیوں تک پہنچا کر روانہ کیا۔ بعد میں روشن پورہ چوراہا تقریباً خالی ہو گیا۔ بان گنگا کی طرف جانے والے راستے کو چھوڑ کر باقی راستے ٹریفک کے لیے کھول دیے گئے۔ وزیر زراعت ایندل سنگھ کنسانا نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کی ہدایت پر بدھ کے روز کسانوں کے ساتھ بات چیت کے لیے تشکیل دی گئی وزراء کی کمیٹی کی کسان نمائندوں کے ساتھ بات چیت ہوئی۔ کسانوں کے وسیع تر مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاستی حکومت نے یہ اہم فیصلہ لیا ہے کہ اب ہر مستحق کسان سے اس کی مونگ کی پیداوار کا 25 فیصد نہیں، بلکہ 60 فیصد خریدا جائے گا، جو نرمداپورم، سیہور اور ہردا جیسے اضلاع میں تقریباً 3 کوئنٹل فی ایکڑ بنتا ہے۔ یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ کیا جائے گا اور کوشش رہے گی کہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اس کا فائدہ ملے۔ انہوں نے بتایا کہ کسانوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے سلاٹ بکنگ کی مدت میں بھی 10 دن کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب کسان 30 جولائی کے بجائے 10 اگست تک سلاٹ بکنگ کر سکیں گے۔ اسی طرح خریداری کی آخری تاریخ بھی 10 اگست سے بڑھا کر 20 اگست کی جا رہی ہے۔ وزیر زراعت کنسانا نے کہا کہ مدھیہ پردیش حکومت ہمیشہ کسانوں کے مفاد میں کام کرتی آئی ہے۔ ان داتا (کسان) ریاست کی معیشت اور خوشحالی کی بنیاد ہیں اور ان کی محنت سے پیدا ہونے والی فصل کی مناسب قیمت یقینی بنانے کے لیے ریاستی حکومت مکمل عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند کی جانب سے اس سال مونگ کی خریداری کے لیے مدھیہ پردیش کو 4.52 لاکھ میٹرک ٹن کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ حکومت ہند کی اسکیم کے تحت ریاست کی کل پیداوار کا زیادہ سے زیادہ 25 فیصد خریدے جانے کی گنجائش ہے۔ حکومت ہند کے اسی قانون کے تحت فیصلہ لیا گیا تھا کہ ریاست کے مونگ پیدا کرنے والے کسانوں سے ان کی پیداوار کا 25 فیصد کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر خریدا جائے گا۔ انہوں نے کسان بھائیوں اور بہنوں کو یقین دلایا کہ مدھیہ پردیش حکومت ہمیشہ کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ جہاں تک کھاد کی تقسیم کے لیے نافذ کی گئی ای-ٹوکن کے نظام سے متعلق شکایات اور عملی مسائل کا سوال ہے، یہ نظام ریاستی حکومت کی ایک اہم اصلاح ہے اور آنے والے وقت میں اس سے کسانوں کو کافی سہولت اور فائدہ ملے گا۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ چونکہ یہ ایک نیا نظام ہے، اس لیے ابتدائی سطح پر سامنے آنے والے مسائل کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ایگریکلچر پروڈکشن کمشنر کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کمیٹی ای-ٹوکن کے نظام سے جڑے تمام مسائل کا جائزہ لے کر ریاستی حکومت کو اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر ضروری اصلاحات فوری طور پر کی جائیں گی۔

دہلی بی جے پی کا اے اے پی دفتر پر احتجاج، پیپر لیک پر دوہرے معیار کا الزام

نئی دہلی، 30 جولائی (وس)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ریاستی صدر ہرش ملہوترا کی قیادت میں جمعرات کو کیننگ لین میں واقع عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے دفتر کے باہر احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران، بی جے پی رہنماؤں اور کارکنوں نے پنجاب میں مبینہ پیپر لیک ہونے پر پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے بعد پولیس نے مظاہرین کو حراست میں لیا اور مندر مارگ پولیس اسٹیشن لے گئے جہاں تقریباً ایک گھنٹے کے بعد انہیں وارننگ دے کر چھوڑ دیا گیا۔ اس احتجاج میں ممبران پارلیمنٹ یوگیندر چندولیا، کمل جیت سہراوت، بانسوری سوراج، راجیہ سبھا ایم پی سواتی مالیوال، ریاستی جنرل سکریٹری وشنو متل، یوگیتا سنگھ، اور موہن لال گمبھیر سمیت بڑی تعداد میں بی جے پی عہدیداروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ یووا مورچہ، او بی سی مورچہ، اور پوروانچل مورچہ کے ہزاروں کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے ہرش ملہوترا نے عام آدمی پارٹی پر مرکز اور پنجاب میں مختلف موقف اپنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی جو مرکز میں پیپر لیکس کے معاملے پر اخلاقیات کی وکالت کرتی ہے، پنجاب میں مبینہ پیپر لیکس پر خاموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ٹی ای ٹی، 12 ویں انگلش، فارمیسی آفیسر، اور دیگر بھرتیوں کے امتحانات میں پیپر لیک ہونے کے الزامات سامنے آئے ہیں، لیکن حکومت احتساب کا تعین نہیں کر رہی۔ ملہوترا نے کہا کہ مرکز میں استعفیٰ اور پنجاب میں سرپرستی عام آدمی پارٹی کے دوہرے معیار کی علامت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پنجاب حکومت نے تعلیمی نظام کو "تعلیمی انقلاب" کی بجائے "پیپر لیک انقلاب" میں بدل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے پنجاب کے وزیر تعلیم کو فوری طور پر برطرف کرنے، قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی اور طلباء سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایم پی یوگیندر چندولیا نے کہا کہ اپوزیشن نے پارلیمنٹ میں پیپر لیک پر بحث کرنے سے گریز کیا ہے، جبکہ عام آدمی پارٹی قیادت نے بھی پنجاب کے مسائل پر کوئی واضح جواب نہیں دیا ہے۔ ایم پی کمل جیت سہراوت نے الزام لگایا کہ پنجاب میں پچھلے چار سالوں میں متعدد پیپر لیک ہوئے ہیں، لیکن ریاستی حکومت ان کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی غلطیوں کو تسلیم کیے بغیر اصلاح ناممکن ہے۔ ایم پی بانسوری سوراج نے کہا کہ مبینہ فارمیسی امتحان پیپر لیک معاملے پر عام آدمی پارٹی کی خاموشی بھی سوال اٹھاتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن نے مرکزی حکومت کے ذریعہ متعارف کرائے گئے پیپر لیک مخالف قانون کی مخالفت کی، جبکہ پنجاب کے معاملات میں احتساب سے گریز کیا جا رہا ہے۔ راجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال نے بھی پنجاب حکومت اور عام آدمی پارٹی کی قیادت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پیپر لیک معاملے پر پارٹی پوری طرح بے نقاب ہو چکی ہے اور وزیر تعلیم کو استعفیٰ دینا چاہیے۔ بی جے پی نے عام آدمی پارٹی کو انتباہ دیا کہ جب تک پنجاب میں پیپر لیک کے مبینہ معاملات میں جوابدہی طے نہیں کی جاتی اور قصورواروں کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی اس وقت تک ان کا احتجاج جاری رہے گا۔

آئی ایم سی ٹی نے آسام کے سیلاب سے متاثرہ چار اضلاع کا دورہ مکمل کیا، رپورٹ مرکز کو پیش کی جائے گی

گوہاٹی، 30 جولائی (وس)۔ آسام کے سب سے زیادہ متاثر اضلاع چرائی دیو، شیوساگر، جورہاٹ اور گولاگھاٹ کا موقع پر معائنہ مکمل کرنے کے بعد بدھ کو بین وزارتی مرکزی ٹیم (آئی ایم سی ٹی) نے اپنا دورہ مکمل کر لیا۔ دورے کے اختتام کے بعد جنتا بھون، دیس پور میں چیف سکریٹری ڈاکٹر روی کوٹا کی صدارت میں اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ میٹنگ میں ریوینیو اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ محکمہ کی ایڈیشنل چیف سکریٹری اور آسام اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایس ڈی ایم اے) کی چیف ایگزیکٹیو افسر ایل سوئی چانکسن نے مرکزی ٹیم کو سیلاب کی حالیہ صورتحال، اس کی وجوہات اور امداد اور بحالی کے کاموں کے دوران درپیش چیلنجوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ میٹنگ میں این ڈی آر ایف، انڈین آرمی، این ایف ریلوے، ایف سی آئی، بی ایس این ایل، محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن، اور دیگر مرکزی ایجنسیوں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ مختلف محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزارت داخلہ کے جوائنٹ سکریٹری ایم رام چندروڈو کی قیادت میں چھ رکنی ٹیم نے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 26 جولائی کو چرائی دیو، 27 جولائی کو شیوساگر اور 28 جولائی کو جورہاٹ اور گولاگھاٹ کا دورہ کیا۔ ریاستی حکومت نے مرکزی ٹیم کو مطلع کیا کہ چرائیدیو اور شیوساگر جیسے اضلاع پہلے کبھی سیلاب سے متاثر نہیں ہوئے تھے، لیکن 19 جولائی کو ناگالینڈ میں معمول سے 181 فیصد زیادہ بارش ہوئی،

رام مندر کے چڑھاوا معاملہ پر سماجوادی پارٹی کی سیاست قابل مذمت ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 30 جولائی (وس)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ایودھیا میں رام مندر کے چڑھاوا کی چوری پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اس موضوع پر کی جانے والی سیاست انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس پورے معاملے کو انتہائی ذمہ داری اور چوکسی کے ساتھ سنبھال رہی ہے اور تمام طریقہ کار سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں۔ بی جے پی کے قومی ترجمان اور راجیہ سبھا کے رکن ڈاکٹر سدھانشو تریویدی نے جمعرات کو پارلیمنٹ کے احاطے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جن لوگوں نے کبھی دعویٰ کیا تھا کہ ایودھیا یہاں نہیں تھا اور بھگوان شری رام موجود نہیں تھے، وہ آج اس معاملے پر تشویش کا اظہار کرنے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کی حکمرانی میں دریائے سریو کار سیوکوں کے خون سے سرخ ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے ایودھیا کی توہین کی، اس کے وقار کو ٹھیس پہنچائی اور سریو میں خون بہایا، اگر وہی لوگ آج تشویش کا اظہار کر رہے ہیں تو یہ تشویش کی عکاسی نہیں کرتا بلکہ ان کے سیاسی ارادے کی عکاسی کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کو پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے ہی اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ نے احتجاج شروع کر دیا تھا۔ اسی دوران ایس پی ممبران پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کے احاطے میں رام مندر کے چڑھاوا میں مبینہ بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج کیا۔

رام مندر ٹرسٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں پر راجیہ سبھا میں بحث کا مطالبہ، رندیپ سنگھ سرجے والا کا ضابطہ 267 کے تحت نوٹس

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے راجیہ سبھا رکن رندیپ سنگھ سرجے والا نے رام مندر ٹرسٹ میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں، چندے اور جائیدادوں کے مبینہ غلط استعمال کے معاملے پر راجیہ سبھا میں تفصیلی بحث کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے راجیہ سبھا کے ضابطہ 267 کے تحت نوٹس دیتے ہوئے ایوان کی پہلے سے طے شدہ کارروائی ملتوی کر کے اس معاملے پر فوری بحث کرانے کی درخواست کی ہے۔ اپنے نوٹس میں سرجے والا نے الزام لگایا ہے کہ رام مندر کی تعمیر کے لیے عقیدت مندوں کی جانب سے دیے گئے عطیات، زمین کی خریداری، سونا، چاندی اور دیگر قیمتی تحائف کے انتظام وانصرام میں سنگین بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ٹرسٹ کی جانب سے زمین کی خریداری میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ، تعمیراتی کاموں میں مبینہ کمیشن خوری اور عطیے میں ملنے والی قیمتی اشیا کے حساب کتاب کے حوالے سے بھی کئی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ سرجے والا نے مزید کہا کہ سن 2021 میں بھی ایسے الزامات کی جانچ شروع کی گئی تھی، لیکن اس کے نتائج عوام کے سامنے نہیں لائے گئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ درج کی گئی ابتدائی اطلاع جرم میں صرف نچلے درجے کے افراد کو نامزد کیا گیا، جبکہ ٹرسٹ کے ذمہ دار عہدے داروں کی جواب دہی طے نہیں کی گئی۔ نوٹس میں انہوں نے کہا کہ رام مندر ٹرسٹ کا قیام سپریم کورٹ کی ہدایت پر مرکزی حکومت نے عمل میں لایا تھا، اس لیے حکومت اور ٹرسٹ دونوں کی جواب دہی یقینی بنائی جانی چاہیے۔

'ایودھیا میں گولی چلی تو ملائم ذمہ دار، دہلی میں چلی تو انتظامیہ، یہ دوہرا پیمانہ کیوں؟' رام گوپال نے راہل کا کیا دفاع

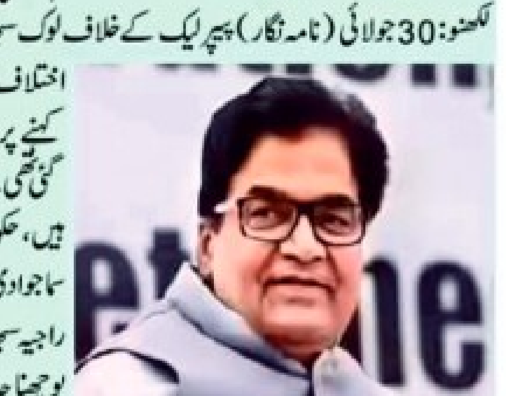

لکھنؤ: 30 جولائی (نامہ نگار) پیپر لیک کے خلاف لوک سبھا میں لائے گئے بل پر بحث کے دوران قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الزام عائد کیا تھا کہ وزیر داخلہ کے کہنے پر ہی مظاہرین کے خلاف کارروائی کی گئی اور گولی چلائی گئی تھی۔ اس پر حکومت نے کہا کہ گولی چلانے کا حکم افسر دیتے ہیں، حکومت نہیں۔ بی جے پی حکومت کی اس صفائی پر سماجوادی پارٹی نے مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ راجیہ سبھا رکن رام گوپال یادو نے کہا کہ "میں لوگوں سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب ایودھیا میں گولی چلی تھی تو ملائم سنگھ کو اس کے حکم کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا، لیکن جب یہاں (دہلی میں مظاہرین پر) گولی چلی تو اس کا ذمہ دار انتظامیہ کو قرار دیا گیا۔ ذرا دوہرا پیمانہ تو دیکھیے۔" رام گوپال یادو سے قبل سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ویریندر سنگھ نے کہا کہ "ایوان کے اندر حکومت نے جو جواب دیا اس کا مطلب یہی ہے کہ طلبہ پر گولیاں چلانا اور گولیاں جو چلیں، پہلے تو گولیاں نہیں چلیں لیکن اگر گولیاں چلیں تو یہ حکم وزیر داخلہ کی جانب سے نہیں دیا گیا۔ اس معاملے میں حکومت نے اپوزیشن کو جانکاری نہ ہونے کی بات کہی۔ ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ ان کی یہ جانکاری تب کہاں چلی جاتی ہے جب وہ ایودھیا معاملے میں ملائم سنگھ پر الزام عائد کرتے ہیں کہ ان کے حکم پر گولیاں چلی تھیں۔ یہ ان لوگوں کے دوہرے پیمانے کو بے نقاب کرتا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے بدھ کو اینٹی پیپر لیک بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ "قائد حزب اختلاف نے الزام عائد کیا کہ وزیر داخلہ نے گولی چلانے کا حکم دیا لیکن وہ اسے ثابت کرنے میں ناکام رہے۔ گولی چلانے کا حکم کسی بھی وزیر کی جانب سے نہیں دیا جاتا۔ یہ حکم مجسٹریٹ جاری کرتا ہے یا پھر کوئی افسر دیتا ہے۔ راہل گاندھی کا بیان غیر ذمہ دارانہ ہے۔" حالانکہ اس بیان پر اپوزیشن پارٹی کے کئی لیڈران نے انھیں تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس سے قبل راہل گاندھی نے 20 جولائی کو دہلی میں مظاہرین طلبا پر مبینہ طور پر کیے گئے وحشیانہ سلوک کو لے کر لوک سبھا میں وزیر داخلہ امت شاہ پر سخت حملہ بولا جس پر ایوان میں ہنگامہ ہو گیا۔ انہوں نے 20 جولائی کے تشدد کے لیے وزیر داخلہ کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔